مسنون انداز سے

24 گھنٹے کیسے گزاریں؟

مصنف : ملک بشیر احمد ♦ ترتیب : شفیق الرحمن فرخ

ناشر

ھدیٰ اکیڈمی

سٹریٹ 43 گلزیب کالونی مومن آباد لاہور 0300-4478122

بسم اللہ الرحمن الرحیم

معزز قارئین توجہ فرمائیں!

کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب ....

- عام قاری کے مطالعے کے لیے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد اپ لوڈ (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کی خاطر ڈاؤن لوڈ، پرنٹ، فوٹو کاپی اور الیکٹرانک ذرائع سے محض مندرجات نشرواشاعت کی مکمل اجازت ہے۔

☆ تنبیہ ☆

- کسی بھی کتاب کو تجارتی یا مادی نفع کے حصول کی خاطر استعمال کرنے کی ممانعت ہے۔
- ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کے لیے استعمال کرنا اخلاقی، قانونی وشرعی جرم ہے۔

﴿اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں﴾

- نشرواشاعت، کتب کی خرید وفروخت اور کتب کے استعمال سے متعلقہ کسی بھی قسم کی معلومات کے لیے رابطہ فرمائیں۔

kitabosunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

یا اللہ!

اس کتاب کے لکھنے، ترتیب دینے اور اس کی طباعت کرانے والوں کے اہل وعیال اور کاروبار میں خیر و برکت نازل فرما۔ آمین!

بسم اللہ الرحمن الرحیم

24 گھنٹے کیسے گزاریں؟

مصنف : ملک بشیر احمد

ترتیب وپیش کش : شفیق الرحمن فرخ

ناشر
ھدیٰ اکیڈمی
سٹریٹ 43 گلزیب کالونی سمن آباد۔ لاہور
0300-4478122

نام کتاب: 24 گھنٹے کیسے گزاریں؟

مؤلف: ملک بشیر احمد

ترتیب و پیش کش: شفیق الرحمن فرخ

طبع اول: صفر: 1430ھ

طبع دوم: صفر 1431ھ

قیمت: 60 روپے

ناشر: ھدیٰ اکیڈمی گلی نمبر 43 گلزیب کالونی

سمن آباد لاہور۔ 0300-4478122

ہماری مطبوعات ملنے کے پتے:

☆ **اردو بازار لاہور:** دارالشعور 37 مزنگ روڈ لاہور 7239138، مکتبہ اصحاب الحدیث 7321823، نعمانی کتب خانہ 7321865، اسلامی اکیڈمی 7357587، مکتبہ اسلامیہ 7244973، مکتبہ قدوسیہ 7230585، مکتبہ سلفیہ 7237184، مکتبہ دارالسلام 7232400، کتاب سرائے، مکتبہ محمدیہ 0300-4826023، مکتبہ تعمیر انسانیت 7310530، معارف اسلامی منصورہ 5432419، ادارہ اسلامیات انارکلی 7324412 نگارشات 7322892، دارالھدی 0300-9480166، دارالاندلس 7230549

☆ **اردو بازار گوجرانوالہ:** مدینہ کتاب گھر، مکتبہ نعمانیہ، والی کتاب گھر

☆ **اسلام آباد:** المسعود اسلامک بکس 2261356

☆ **فیصل آباد:** مکتبہ اسلامیہ 6301204، مکتبہ اہل حدیث امین پور بازار

☆ **کراچی:** مکتبہ اہل حدیث کورٹ روڈ، مکتبہ نور حرم 4965724، معہد القرآن الکریم 021-34622353

☆ **پشاور:** معراج کتب خانہ 214720

☆ **حیدر آباد:** مکتبہ دعوت السلفیہ 0333-2607264

فہرست

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سخنِ وضاحت

قرآن مجید میں مذکور دو اصطلاحیں: حزب اللہ (اللہ کے فرماں بردار) اور حزب الشیطان (شیطان کے پیروکار) سے تقریباً ہر آدمی واقف ہے اور یہ بھی طے شدہ بات ہے کہ اللہ والے جنت میں جائیں گے۔ (ان شاء اللہ) جبکہ شیطان کو خوش کرنے والے اس سے محروم رہیں گے (جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے خود ہی بتایا ہے۔ البقرہ:۱۲۱)

چنانچہ گرامی قدر والد محترم ملک بشیر احمد حفظہ اللہ نے اس کتابچہ میں واضح کیا ہے کہ اللہ والے "چوبیس گھنٹے کیسے گزاریں؟"

مجھے اللہ کریم نے یہ سعادت عطا فرمائی کہ میں اپنے والد صاحب کی اس پاکیزہ کاوش کو اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ توفیق سے قدرے اندازِ بہتر ترتیب دے کر پیش کر سکا۔ اس سے قبل ان کی کتاب "پاکیزہ شہد، پاکیزہ زندگی" کو بھی جو قبولیت ملی وہ ان کی دعاؤں کا نتیجہ ہے۔ والحمد للہ

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اپنی بارگاہ میں ہماری یہ چھوٹی سی کاوش قبول فرما لے اور اسے میری، میرے والدین، اہلِ خانہ اور معاونین کی نجات کا ذریعہ بنائے۔ آمین!

شفیق الرحمٰن فرخ بن ملک بشیر احمد
ہدیٰ اکیڈمی، سٹریٹ:43
گلزیب کالونی۔ سمن آباد لاہور
0300-4478122

دیباچہ

نحمدہ' ونصلی علیٰ رسولہ الکریم ۔ امابعد

یوں تو الگ الگ موضوعات پر بازار میں بے شمار کتب دستیاب ہیں اور ان میں لمبی لمبی دعائیں اور مشکل ترین عبارتیں بھی درج ہیں۔ ان سے پڑھے لکھے صاحبِ ثروت لوگ تو استفادہ کر سکتے ہیں مگر کم تعلیم یافتہ غریب کے لیے انہیں خرید کر پڑھنا قدرے مشکل ہے۔

چنانچہ کچھ اس طرح کی صورت حال کو مدنظر رکھتے ہوئے میں نے سوچا کہ کیوں نہ ایسی تعلیمات کا مجموعہ مرتب کیا جائے جو اس موضوع کہ ''24 گھنٹے کیسے گزاریں؟'' کے عنوان کے لیے ضروری بھی ہو، آسان بھی ہو اور عوام الناس کی پہنچ میں بھی ہو۔ اس لیے اس کام کو باعثِ خیر و برکت سمجھتے ہوئے عوام الناس کی خدمت میں پیش کرنے کی سعادت پا رہے ہیں۔

اس میں کچھ دعائیں تو قرآنی ہیں اور کچھ احادیث سے لی گئی ہیں اور کچھ بزرگوں کے اقوال اور کچھ ذاتی تجربات بھی نقل کیے گئے ہیں۔ یہ بھی خیال رکھا گیا ہے کہ ہر ایک چیز صرف اللہ ہی سے طلب کی جائے کیونکہ اس طرح اللہ تعالیٰ خوش ہوتا ہے اور اگر غیر اللہ کی طرف رجوع کیا جائے تو اللہ تعالیٰ ناراض ہوتا ہے۔ اللہ

تعالیٰ بڑا حیا اور کرم والا ہے وہ اپنے مانگنے والے کو نا امید نہیں کرتا۔ جو آدمی فراخی اور آرام میں دعا کرتا ہے اللہ تعالیٰ مصیبت اور تنگی میں اس کی دعا قبول کرتا ہے۔

(مسند احمد: 207/1)

ذکر الٰہی تمام عبادتوں کا خلاصہ ہے۔ بندہ ہر وقت اللہ کی یاد میں لگا رہے تو اللہ تعالیٰ بھی اسے فراموش نہیں کرتا۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: کھڑے، بیٹھے، لیٹے ہر حالت میں اللہ کو یاد کرو۔

(سورہ آل عمران : ۱۹۱)

ذکر الٰہی کرنے والوں کا درجہ بہت بلند ہے۔ دل صاف ہوتا ہے۔ سکون ملتا ہے اور شیطان کا ان پر غلبہ نہیں ہوتا۔ اگر آپ تمام دعائیں نہ بھی پڑھ سکتے ہوں تو جتنا آپ کو آسان لگے پڑھتے رہیں اور دو دو دعائیں ہر روز اضافے کے ساتھ پڑھیں گے تو ان شاء اللہ چند دنوں میں آپ کو تمام دعائیں یاد ہو جائیں گی۔ حدیث میں آیا ہے کہ عمل وہ بہتر ہے جو خواہ تھوڑا ہو مگر مستقل ہو۔

(صحیح بخاری، ح: 6464)

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ہم سب کو سنت پر چلنے کی توفیق دے اور جنہوں نے اس کتابچہ پر محنت کی ان کو معاف فرمادے اور پڑھنے والوں کو بھی ثواب میں شریک فرمالے اور جنہوں نے اسے لکھا، پڑھا اور چھپوایا اور سنا ان سب کو بخش دے۔ آمین!

اہل علم سے گزارش ہے کہ میں نے یہ تحریر اپنی سمجھ، علم نیز ذاتی معمولات کے مطابق لکھی ہے، اگر اس میں کوئی بات قابلِ تصحیح پائیں تو ضرور آگاہ کریں ان شاء اللہ ان کی حسبِ اصلاح اسے آئندہ اشاعت میں تبدیل کرلیں گے۔

اول و آخر اللہ تعالیٰ ہی کی سب تعریفیں ہیں اور ہدیہ درود وسلام ہو حضرت محمد ﷺ پر اور ان کی آل پر۔

دعاؤں کا طالب
ملک بشیر احمد
پاکیزہ ہنی ٹریڈرز
چھانگا مانگا، ضلع قصور
0345-4381123

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللہ تعالیٰ کے ذکر کے متعلق ارشاداتِ ربانی

☆ يَآ أَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيْرًا وَّ سَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّ اَصِيْلًا۔

(الاحزاب: 41-42)

اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ کا بکثرت ذکر کرو اور صبح و شام اس کی تسبیح بیان کرتے رہو۔

☆ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ تَطْمَئِنُّ قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ۔

(الرعد: 28)

وہ لوگ جو ایمان لائے اور ان کے دلوں نے اللہ کے ذکر سے

اطمینان پایا۔ یاد رکھو دلوں کا اطمینان اللہ تعالیٰ کے ذکر میں ہے۔

☆ وَ ذَكِّرْ فَاِنَّ الذِّكْرٰى تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِيْنَ۔

(الذاریات:55)

یاد دہانی کراتے رہو کہ یاد دہانی ایمان والوں کو نفع دیتی ہے۔

☆ وَ لَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ ۔(العنکبوت:45)

اللہ کا ذکر بہت بڑی چیز ہے۔

☆ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ۔

(الجمعه:10)

اللہ تعالیٰ کا بکثرت ذکر کرتے رہو تا کہ تم کامیاب ہو جاؤ۔

☆ فَاذْكُرُوْنِيْۤ اَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوْا لِيْ وَلَا تَكْفُرُوْنِ۔

مجھے یاد رکھو کہ میں بھی تمہیں یاد رکھوں اور میرے ناشکرے بننے کی بجائے شکر گزار بنو۔(البقرہ:152)

☆ وَالذّٰكِرِيْنَ اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّالذّٰكِرٰتِ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا۔ (الاحزاب:35)

اللہ تعالیٰ نے اپنا بکثرت ذکر کرنے والے مردوں اور عورتوں کے لیے بخشش اور اجرِ عظیم تیار کر رکھا ہے۔

☆ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ فِیْ نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَّخِيْفَةً وَّدُوْنَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ وَلَا تَكُنْ مِّنَ الْغٰفِلِيْنَ۔

(سورہ الاعراف:205)

اپنے رب کا صبح وشام اونچی آواز میں اور کبھی آہستہ انتہائی عاجزی سے ذکر کرتے رہو اور غافلوں میں سے نہ ہو جاؤ۔

اللہ کے ذکر کے متعلق احادیثِ رسول ﷺ

☆ اَللّٰھُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِکْرِكَ وَشُکْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ۔ (صحیح سنن ابی داود، ح: ۱۵۲۲)

رسول اللہ ﷺ دعا مانگا کرتے تھے، اے اللہ! اپنے ذکر، شکر اور بہترین انداز میں ادائے عبادت میں میری مدد فرما۔

☆ حدیث قدسی:

☆ اَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِیْ بِیْ، وَاَنَا مَعَهٗ اِذَا ذَکَرَنِیْ فَاِنْ ذَکَرَنِیْ فِیْ نَفْسِهٖ ذَکَرْتُهٗ فِیْ نَفْسِیْ وَاِنْ ذَکَرَنِیْ فِیْ مَلَاٍ ذَکَرْتُهٗ فِیْ مَلَاٍ خَیْرٍ مِّنْھُمْ۔ (صحیح بخاری، ح: ۵۷۳۷)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے کہ:
میں اپنے بندے کے گمان کے مطابق ہوں تو میں اس کے ساتھ ہی ہوں، اگر وہ مجھے دل میں یاد کرے تو میں بھی اسے دل میں یاد کرتا ہوں، اور اگر وہ مجھے گروہ میں یاد کرے تو میں بھی اسے اس سے بہتر گروہ میں یاد کرتا ہوں۔

☆ سَبَقَ الْمُفَرِّدُوْنَ، قَالُوْا وَمَا الْمُفَرِّدُوْنَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ: اَلذَّاكِرُوْنَ اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّالذَّاكِرَاتُ۔ (صحيح مسلم، ح: ٢٦٧٦)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:
مُفَرِّدُوْن سبقت لے گئے، صحابہؓ نے پوچھا، مفردون کون ہیں؟
فرمایا: اللہ کا بکثرت ذکر کرنے والے حضرات وخواتین۔

☆ اَفْضَلُ الذِّكْرِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

سب سے بہتر ذکر یہ ہے کہ آدمی لا الہ الا اللہ کہے، (اللہ کے سوا کوئی بھی معبود برحق نہیں ہے) (سنن ترمذی، ح:۳۳۸۳)

☆ لَا یَزَالُ لِسَانُكَ رَطْبًا مِّنْ ذِكْرِ اللّٰهِ

(سنن ترمذی، ح:۳۳۷۵)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

ہمیشہ تمہاری زبان اللہ کے ذکر کے ساتھ تر رہنی چاہیے۔

☆ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ یَذْكُرُ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ اَحْيَانِهٖ۔ (صحیح مسلم، ح: ۳۷۳)

رسول اللہ ﷺ خود بھی ہر دم اللہ کا ذکر کرتے رہتے تھے۔

☆ اِنَّ لِلّٰهِ تَعَالٰى مَلَآئِكَةً يَطُوْفُوْنَ فِى الطُّرُقِ يَلْتَمِسُوْنَ اَهْلَ الذِّكْرِ۔

(صحیح بخاری، ح:۶۴۰۸)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

بلاشبہ اللہ تعالیٰ کے کچھ ایسے فرشتے بھی ہیں جو راستوں میں چل پھر کر اللہ کا ذکر کرنے والوں کو ڈھونڈتے رہتے ہیں۔

لَا يَقْعُدُ قَوْمٌ يَذْكُرُونَ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ إِلَّا حَفَّتْهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَغَشِيَتْهُمُ الرَّحْمَةُ وَنَزَلَتْ عَلَيْهِمُ السَّكِيْنَةُ وَذَكَرَهُمُ اللّٰهُ فِيْمَنْ عِنْدَهُ ۔(صحیح مسلم، ح: ۲۷۰۰)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جب بھی کوئی جماعت اللہ عزوجل کا ذکر کرنے بیٹھتی ہے تو فرشتے انہیں ڈھانپ لیتے ہیں اللہ کی رحمت انہیں اپنی آغوش میں لے لیتی ہے، تسکین کا نزول ہونے لگتا ہے اور اللہ تعالیٰ ان کا تذکرہ اپنے قرب وجوار والوں کے پاس کرتا ہے۔

❁❁❁

24 گھنٹے کیسے گزاریں

یہ بات انتہائی اہم ہے کہ شریعت کی روشنی میں ایک مسلمان کے روزمرہ کی زندگی کے صبح وشام، دن رات کیسے گزریں؟

نیند سے بیداری

○ علی الصبح اذانِ فجر سے ایک گھنٹہ قبل اٹھیے۔

یہ کیسے ممکن ہے؟

○ گھڑی میں الارم لگادیں۔یا

○ موبائل فون پر الارم لگادیں۔یا

○ کسی پڑوسی شب بیدار کو کہہ دیں وہ اٹھادے گا۔اگر یہ سب ممکن نہیں تو

○ آپ کے دائیں اور بائیں کندھوں پر دو فرشتے کراماً کاتبین اللہ

تعالیٰ نے مقرر کیے ہوئے ہیں۔ وہ آپ کے اعمال لکھتے ہیں اور ہر وقت جاگتے رہتے ہیں۔

○ رات کو سونے سے قبل دائیں کندھے والے فرشتے کا نام آپ کا ہی نام ہوتا ہے۔ اس سے کہہ دیں کہ فلاں وقت مجھے جگا دے۔ وہ عین آپ کے مطلوبہ وقت پر آپ کو جگا دے گا۔ ان شاء اللہ!

○ نیند سے بیدار ہو کر نیند کے آثار کو دور کرنے کے لیے چہرے پر ہاتھ پھیریں۔ (صحیح بخاری ، ح: ٤٥٧٢)

○ بیدار ہو کر تین دفعہ ناک جھاڑیں کیونکہ شیطان یہاں رات گزارتا ہے۔ (صحیح بخاری ، ح: ٣٢٩٥)

○ نیند سے بیدار ہو کر کسی برتن میں ہاتھ ڈالنے سے پہلے انہیں تین دفعہ دھولیں۔ (صحیح بخاری ، ح: ١٦٢)

نیند سے بیدار ہونے کے بعد سب سے پہلے یہ دعا پڑھیں:

○ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا

وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ ۔(صحیح مسلم: ۲۷۱۱)

○ اَللّٰهُمَّ قِنِيْ عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ

(صحیح بخاری، ح: ۶۳۱۴)

پھر تعوذ پڑھ کر یہ آیات پڑھیں:

اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ ۔ الَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيَامًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰى جُنُوْبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُوْنَ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۔ رَبَّنَا اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ۔ رَبَّنَا اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ

اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا
ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ
رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ۔ فَاسْتَجَابَ
لَهُمْ رَبُّهُمْ اَنِّىْ لَاۤ اُضِيْعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْكُمْ
مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى بَعْضُكُمْ مِّنْ بَعْضٍ
فَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا وَاُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ
وَاُوْذُوْا فِىْ سَبِيْلِىْ وَقٰتَلُوْا وَقُتِلُوْا
لَاُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَاُدْخِلَنَّهُمْ
جَنّٰتٍ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ثَوَابًا
مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الثَّوَابِ۔

لَا يَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِى الْبِلَادِ
مَتَاعٌ قَلِيْلٌ ثُمَّ مَاْوٰهُمْ جَهَنَّمُ وَبِئْسَ
الْمِهَادُ لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ
جَنّٰتٌ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ
فِيْهَا نُزُلًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ
خَيْرٌ لِّلْاَبْرَارِ وَاِنَّ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ
لَمَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ وَمَا
اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ خٰشِعِيْنَ لِلّٰهِ لَا يَشْتَرُوْنَ
بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا اُولٰٓئِكَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ
عِنْدَ رَبِّهِمْ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۔
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْا

وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ۔

(آل عمران: ۱۹۰تا۲۰۰)۔(صحیح بخاری، ح:۱۸۳)

پھر یہ اذکار کریں:

○ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ۔

(صحیح بخاری:۶۳۰۷)

(اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق کہ نیک لوگ سحر کے وقت استغفار کرتے ہیں۔[الذاریات:۱۸])

○ کلمہ طیبہ پڑھیں:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ۔(صحیح بخاری:۱۱۸۶)

○ کلمہ شہادت پڑھیں:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ (صحیح ابو داود:۴۲۴۰)

بیت الخلاء

○ بیت الخلاء (Wash Room) جا کر استنجاء سے فارغ ہوں۔

○ بیت الخلاء جاتے ہوئے پہلے بایاں پاؤں اندر رکھیں۔

○ بیت الخلاء جانے سے قبل پڑھیں:

بِسْمِ اللّٰهِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ۔ (فتح الباری ۱/ ۳۰)

○ اور اگر غسل کرنا ہو تو کرلیں۔ (اس کا طریقہ تفصیلی کتب میں موجود ہے۔)

○ بیت الخلاء سے باہر آ کر **غُفْرَانَكَ** پڑھیں۔

(جامع ترمذی، ح: ۷)

○ باہر نکلتے ہوئے پہلے دایاں پاؤں باہر رکھیں۔

وضو

○ مسواک کریں۔ (صحیح بخاری، ح:۸۸۷)

○ بِسْمِ اللّٰهِ پڑھ کر وضو شروع کریں۔

(سنن ابو داود، ح:۱۰۱)

○ وضو سے فارغ ہو کر یہ دعائیں پڑھیں:

أَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ۔

(صحیح مسلم، ح:۲۳٤)

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي مِنَ التَّوَّابِينَ وَاجْعَلْنِي مِنَ الْمُتَطَهِّرِينَ۔ (صحیح ترمذی:۱/۱۸، سنن ترمذی، ح:۵۵)

○ وضو سے بچا پانی کھڑے ہو کر پی سکتے ہیں۔ (سنن ابی داود:۱۱٦)

نمازِ تہجد

○ ہر وضو کے بعد دو رکعت تحیۃ الوضو پڑھیں۔

(صحیح بخاری: ۱۱٤۹)

○ اگر مسجد قریب ہو تو مسجد میں نہیں، تو گھر میں پاک صاف جگہ پر جائے نماز بچھا کر نماز تہجد شروع کر دیں۔ (صحیح بخاری: ۷۳۱)

○ نمازِ تہجد کی ثناء میں یہ دعا پڑھیں:

اَللّٰھُمَّ رَبَّ جِبْرَائِیْلَ وَمِیْکَائِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ اَنْتَ تَحْکُمُ بَیْنَ عِبَادِكَ فِیْ مَا کَانُوْا فِیْهِ یَخْتَلِفُوْنَ۔ اِھْدِنِیْ لِمَا اخْتُلِفَ فِیْهِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِكَ

اَنَّكَ تَهْدِيْ مَنْ تَشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ۔

(صحیح مسلم، ح: ۷۷۰)

○ دو دو دو رکعت کر کے آٹھ رکعت پڑھیں۔ اونچی آواز سے ٹھہر ٹھہر کر بڑے سکون قلب سے قرآن شریف کی تلاوت کریں۔ دوران تلاوت اگر آپ کی آنکھوں سے آنسو بہہ نکلیں تو بہت خوب نہیں تو رونے والی صورت ہی بنالیں۔ (کہ آپ ماشاء اللہ دربار الٰہی میں ہیں)

○ پہلی دو رکعت ہلکی رکھیں۔

ان میں پہلی رکعت میں **سُوْرَةُ الْفَاتِحَة** کے بعد **سُوْرَةُ الْكَافِرُوْنَ** اور دوسری رکعت میں **سُوْرَةُ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ** پڑھیں باقی چھ رکعت ذرا لمبی رکھیں۔(صحیح مسلم: ۷۶۵)

○ قرآن شریف آپ کو جس قدر بھی زبانی یاد ہو، اس میں سے پڑھیں۔

○ جب آٹھ رکعت مکمل ہو جائیں۔ اس کے بعد تین رکعت وتر پڑھیں۔ (سنن ابو داود، ح: ۱۴۲۲)

○ وتروں کی نماز میں پہلی رکعت میں سُوْرَةُ الْفَاتِحَة کے بعد سُوْرَةُ الْاَعْلٰى اور دوسری رکعت میں سُوْرَةُ الْكَافِرُوْنَ اور تیسری رکعت میں قُلْ هُوَاللّٰهُ اَحَدٌ پڑھیں۔ (سنن نسائی: ۱۷۰۲)

○ اور رکوع سے کھڑے ہو کر دعائے قنوت آخر تک پڑھیں۔

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِىْ فِيْمَنْ هَدَيْتَ وَعَافِنِىْ فِيْمَنْ عَافَيْتَ وَتَوَلَّنِىْ فِيْمَنْ تَوَلَّيْتَ وَبَارِكْ لِىْ فِيْمَا اَعْطَيْتَ وَقِنِىْ شَرَّ مَا قَضَيْتَ اِنَّكَ تَقْضِىْ وَلَا يُقْضٰى عَلَيْكَ اِنَّهٗ لَا يَذِلُّ مَنْ وَّالَيْتَ وَلَا يَعِزُّ مَنْ عَادَيْتَ تَبَارَكْتَ

رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ نَسْتَغْفِرُكَ وَنَتُوبُ إِلَيْكَ۔

(سنن ابو داود، ح: ١٤٢٥)

○ سلام پھیرنے کے بعد بلند آواز سے سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ تین دفعہ پڑھیں اور ایک دفعہ سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلٰئِكَةِ وَالرُّوحِ پڑھیں۔ (صحیح مسلم: ٤٨٧)

○ اور پھر أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ کی تسبیح کریں۔ (اللہ تعالیٰ کے حکم کے مصداق کہ استغفار کرتے رہو۔ ھود: ٣)

○ پھر یہ دعا بکثرت پڑھیں:

رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ إِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا إِنَّهَا سَآءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا۔ (سورة الفرقان: ٦٥-٦٦)

○ قبلہ رخ بیٹھے دعا کے لیے ہاتھ بلند کریں۔ خشوع وخضوع سے

دل کی گہرائی سے، سوز و گداز سے، کامل یقین کے ساتھ، اللہ کے حضور گڑگڑا کر دعا کریں۔ اپنے لیے، والدین کے لیے، بیوی بچوں کے لیے، عزیز واقارب کے لیے اور کل مومن مسلمانوں کے لیے، بیماروں کے لیے، ایمان کی سلامتی کے لیے اور اپنے ملک کی سلامتی کے لیے، اس کے علاوہ جو آپ اللہ کے حضور سے مانگنا چاہتے ہوں وہ مانگیں مگر صرف اللہ ہی سے طلب کریں۔

○ دعا سے فارغ ہو کر اگر کچھ وقت ہو تو ان سورتوں یا ان میں سے بعض کی تلاوت کرلیں۔

○ سورۃ الفاتحہ (سنن دارمی: ۲/ ۳۲۰)

○ سورۃ البقرہ کا پہلا اور آخری رکوع۔

(مستدرك حاكم و صحيح مسلم، ح: ۸۰۷)

○ سورۃ الکہف کی پہلی 10 آیات اور آخری رکوع۔

(صحيح مسلم، ح: ۱۸۸۳-۱۸۸٤)

○ سورۃ یٰسین۔ (سنن دارمی، ح: ۳٤۲۲ سند حسن ہے)

○ سورۃ الواقعہ۔ (ضعيف الجامع الصغير، ح: ۵۷۷۳)

○ نماز کے بعد قرآن مجید کا کم از کم ایک پارہ روزانہ قمری ماہ کی

تاریخوں کے مطابق تلاوت کریں۔(سنن ابو داود، ح:۱۳۸۸)

○ اگر ترجمہ کے ساتھ پڑھیں اور مطلب سمجھیں تو بہت بہترین دن رات میں اور بھی وقت نکال کر تلاوت کرسکیں تو بہتر ہے۔ عمل دائمی بہتر ہے خواہ تھوڑا ہی ہو۔

○ دورانِ تلاوت میں سجدہ تلاوت آجائے تو سجدہ میں یہ دعا پڑھیں:

اَللّٰھُمَّ اكْتُبْ لِي بِهَا عِنْدَكَ أَجْرًا وَضَعْ عَنِّيْ بِهَا وِزْرًا وَاجْعَلْهَا لِيْ عِنْدَكَ ذُخْرًا وَتَقَبَّلْهَا مِنِّيْ كَمَا تَقَبَّلْتَهَا مِنْ عَبْدِكَ دَاوُدَ۔

(جامع ترمذی، ح: ۵۷۹)

اذان

○ فجر کی اذان سنیں اور مؤذن کے الفاظ دہرا دہرا کر اس کا جواب دیں۔ حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ اور حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ کے جواب میں لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ کہیں۔

(صحيح بخاري: ٦١٤)

○ اور فجر میں اَلصَّلٰوةُ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْمِ کی جگہ انہی الفاظ کو دہرائیں۔

اذان کے بعد

✧ درود ابراہیمی پڑھیں۔ (صحيح بخاري، ح: ٣٣٧٠)

✧ پھر یہ دعا پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلٰوةِ

الْقَآئِمَةِ اٰتِ مُحَمَّدًا الْوَسِیْلَةَ وَالْفَضِیْلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا الَّذِیْ وَعَدْتَّهٗ

(صحيح بخاری: ٦١٤)

✧ پھر یہ دعا پڑھیں:

وَاَنَا اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ رَضِیْتُ بِاللهِ رَبًّا وَّبِمُحَمَّدٍ نَبِیًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِیْنًا۔ (صحيح مسلم: ٣٨٦)

✧ اذان کی ان دعاؤں کے بعد خود اپنے لیے بھی دعا کرلیں کیونکہ یہ قبولیت کا وقت ہے۔ (سنن ابو داود، ح: ٥٢٤)

✧ دو رکعت سنت فجر گھر میں ہی پڑھ لیں اور سلام پھیرنے کے بعد دائیں پہلو کے بل لیٹ جائیں۔ (صحيح بخاری: ١١٦٠)

مسجد جانے کی تیاری کریں

✧ گھر سے نکلیں تو گھر والوں کو السلام علیکم کہیں اور دعا پڑھیں۔

(سنن ابو داود، ح: ۵۱۹۷)

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ۔ (جامع ترمذی، ح: ۳۴۲۶)

دوسری دعا:

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوْذُ بِكَ مِنْ أَنْ أَضِلَّ أَوْ أُضَلَّ أَوْ أَزِلَّ أَوْ أُزَلَّ أَوْ أَظْلِمَ أَوْ أُظْلَمَ أَوْ أَجْهَلَ أَوْ يُجْهَلَ عَلَيَّ۔ (صحیح ترمذی: ۱۵۲/۳)

✧ راستہ میں سورۃ الفاتحہ کا ورد کرتے جائیں۔

✧ یہ دعا بھی راستہ میں ہی پڑھ لیں:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْ قَلْبِيْ نُوْرًا، وَّفِيْ لِسَانِيْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ فِيْ سَمْعِيْ نُوْرًا، وَّاجْعَلْ فِيْ بَصَرِيْ نُوْرًا، وَّفِيْ عَصَبِيْ نُوْرًا، وَّفِيْ لَحْمِيْ نُوْرًا وَّفِيْ دَمِيْ نُوْرًا وَّفِيْ شَعْرِيْ نُوْرًا وَّفِيْ بَشَرِيْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ مِنْ تَحْتِيْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ مِنْ فَوْقِيْ نُوْرًا، وَّعَنْ يَمِيْنِيْ نُوْرًا، وَّعَنْ يَسَارِيْ نُوْرًا، وَّاجْعَلْ أَمَامِيْ نُوْرًا، وَّاجْعَلْ خَلْفِيْ نُوْرًا، وَّاجْعَلْ فِيْ نَفْسِيْ نُوْرًا، وَّأَعْظِمْ لِيْ نُوْرًا اَللّٰهُمَّ أَعْطِنِيْ نُوْرًا۔ (فتح الباری: ۱۱/ ۱۴۱)

✧ مسجد پہنچ کر پہلے بایاں پاؤں جوتا سے نکال کر اسے جوتے پر رکھیں۔ (صحیح بخاری، ح: ۵۸۵٦)

✦ پھر دایاں پاؤں جوتا سے نکال کر مسجد میں اس طرح داخل ہوں کہ پہلے دایاں پاؤں اندر رکھیں (صحیح بخاری، ح:٤٢٦ [ترجمة الباب]) اور دعا پڑھیں :

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ۔

(صحیح مسلم:٧٣١)

✦ مسجد میں داخل ہو کر وہاں حاضرین کو السلام علیکم کہیں۔

(سورة النور :٦١)

✦ اگر وقت ہو تو بیٹھنے سے پہلے دو رکعت تحیۃ المسجد ادا کریں۔

(صحیح بخاری، ٤٤٤)

✦ جماعت کے ساتھ نماز پڑھیں۔ (سورة البقرة:٤٣)

سلام پھیرنے کے بعد

✧ بلند آواز سے ایک دفعہ کہیں اَللّٰهُ اَكْبَرُ۔

(صحیح بخاری:۸٤۲)

✧ اور تین دفعہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ پڑھیں۔

(صحیح مسلم:۵۹۱)

اس کے بعد یہ دعا پڑھیں:

✧ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ۔(سنن ابو داود، ح:۱۵۱۷)

✧ پھر اپنی جگہ بیٹھے رہیں اور نماز کے بعد درج ذیل دعائیں پڑھیں:

✧ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ

يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ۔ (صحيح مسلم، ح: ٥٩١)

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

(صحيح بخاري، ح : ٨٤٤)

اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ۔

(صحيح بخاري، ح : ٨٤٤)

یہ الفاظ قدرے اونچی آواز میں پڑھیں:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ. لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ. لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا نَعْبُدُ اِلَّا اِيَّاهُ لَهُ النِّعْمَةُ وَلَهُ

الْفَضْلُ وَلَهُ الثَّنَاءُ الْحَسَنُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُوْنَ۔

(صحیح مسلم، ح: ٥٩٤)

✧ تسبیح فاطمہ یعنی 33 مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، 33 مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ اور 34 مرتبہ اَللّٰهُ اَكْبَرُ پڑھیں۔

(صحیح مسلم ٥٩٦۔٥٩٧)

✧ آیۃ الکرسی پڑھ لیں۔(صحیح الجامع الصغیر : ٣٣٩/٥)

صبح کے اذکار

✧ اب صبح و شام کے مسنون اذکار میں سے صبح کے اذکار کر لیں۔ صبح کے مسنون اذکار یہ ہیں:

✧ أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ۔

(ستر سے سو مرتبہ روزانہ) (صحیح مسلم، ح:۲۷۰۲)

میں اللہ سے بخشش مانگتا ہوں اور اس کی طرف توبہ کرتا ہوں۔

✧ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَّرِزْقًا طَيِّبًا وَّعَمَلًا مُّتَقَبَّلًا (نماز فجر کے بعد ایک مرتبہ)

(سنن ابن ماجہ، ح:۹۲۵)

اے اللہ! میں تجھ سے نفع دینے والا علم اور پاکیزہ رزق اور قبول کیے گئے عمل کا سوال کرتا ہوں۔

✧ مندرجہ ذیل کلمات کہنا صبح کی نماز سے چاشت تک مسلسل ذکر

کرنے سے زیادہ وزنی ہیں۔ (صبح تین مرتبہ) (صحیح مسلم، ح: ۲۷۲۶) اس وظیفے کو طلوعِ آفتاب تک بھی پڑھتے رہیں تو مزید بہتر ہے۔

✧ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ عَدَدَ خَلْقِهٖ وَرِضَا نَفْسِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ۔

اللہ پاک ہے اور اپنی تعریف کے ساتھ ہے۔ اپنی مخلوق کی گنتی کے برابر اور اپنی ذات کی رضا کے برابر اور اپنے عرش کے وزن کے برابر اور اپنے کلمات کی سیاہی کے برابر۔

✧ اَصْبَحْنَا عَلٰى فِطْرَةِ الْاِسْلَامِ وَعَلٰى كَلِمَةِ الْاِخْلَاصِ وَعَلٰى دِيْنِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى مِلَّةِ اَبِيْنَا اِبْرَاهِيْمَ حَنِيْفًا مُّسْلِمًا وَّمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ۔ (صبح ایک مرتبہ)

(صحیح الجامع الصغیر ٤/٢٠٩)

ہم نے صبح کی فطرت اسلام اور کلمہ اخلاص پر اور اپنے نبی ﷺ کے دین پر اور اپنے باپ ابراہیم یکسو مسلم کی ملت پر اور وہ مشرک نہیں تھے۔

✧ اَللّٰھُمَّ بِکَ اَصْبَحْنَا وَبِکَ اَمْسَیْنَا وَبِکَ نَحْیَا وَبِکَ نَمُوْتُ وَاِلَیْکَ النُّشُوْرُ۔

(صبح ایک مرتبہ)(صحیح الترمذی ۳/۱۴۲)

اے اللہ! تیرے نام کے ساتھ ہم نے صبح کی اور تیرے نام کے ساتھ ہم نے شام کی اور تیرے نام ہی کے ساتھ ہم زندہ ہیں اور تیرے نام ہی کے ساتھ ہم مریں گے اور تیری طرف ہی اُٹھ کر جانا ہے۔

✧ اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْکُ لِلّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ

قَدِيرٌ. رَبِّ أَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا فِي هٰذَا الْيَوْمِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهُ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِي هٰذَا الْيَوْمِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهُ رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَسُوءِ الْكِبَرِ رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ۔

(صبح ایک مرتبہ)(صحیح مسلم ۲۷۲۳)

ہم نے صبح کی اور اللہ کے ملک نے صبح کی اور تمام تعریف اللہ کے لیے ہے۔ اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ اکیلا ہے اور اس کا کوئی شریک نہیں۔ اسی کے لیے۔ بادشاہی ہے اور اسی کے لیے حمد ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اے میرے رب اس دن میں جو خیر ہے اور جو اس کے بعد میں خیر ہے میں تجھ سے اس کا سوال کرتا ہوں اور اس دن کے شر سے اور اس کے بعد والے کے شر۔ سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اے میرے رب میں سستی اور بڑھاپے کی برائی سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اے میرے رب میں آگ کے عذاب اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

صبح وشام کے اذکار

✧ مندرجہ ذیل کلمات پڑھنے والے سے کسی کا افضل عمل نہیں ہوگا اور اس کے تمام (صغیرہ) گناہ بخش دیئے جائیں گے اگرچہ وہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔ (صبح وشام سو سو مرتبہ)

(صحیح مسلم ٢٦٩٢)

✧ **سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ**۔ اللہ پاک ہے اور اسکی تعریف کے ساتھ۔

رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْإِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ نَّبِيًّا۔ (صبح وشام ایک ایک مرتبہ)

(اپنے شواہد کے ساتھ حسن ہے، ابن ماجہ : ٣٨٧٠)

میں اللہ تعالی کے ساتھ راضی ہو گیا (اس کے) رب ہونے پر اور اسلام کے ساتھ (اس کے) دین ہونے پر اور محمد ﷺ کے ساتھ (ان کے) نبی ہونے پر۔

✧ يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيثُ أَصْلِحْ لِي شَأْنِي كُلَّهُ وَلَا تَكِلْنِي إِلَى نَفْسِي طَرْفَةَ عَيْنٍ ۔(صبح وشام ایک ایک مرتبہ)(صحیح الترغیب، ح: ٦٦١)

اے زندہ رہنے والے اے قائم رہنے والے میں تیری ہی رحمت سے فریاد کرتا ہوں میرے تمام کام درست کردے اور آنکھ جھپکنے کے برابر بھی مجھے میرے نفس کے سپرد نہ کرنا۔

مندرجہ ذیل وظیفہ پڑھنے سے دس غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ہوگا۔سو نیکیاں لکھی جائیں گی سو برائیاں مٹائی جائیں گی اور اس دن شام تک شیطان سے محفوظ رہے گا۔صبح وشام ایک اور سو مرتبہ پڑھنا بھی درست ہے۔

✧ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ.

(صبح وشام ایک دس اور سو مرتبہ)(صحیح بخاری، ح: ٦٤٠٣۔

صحیح مسلم ،ح:۲۶۹۱- صحیح ابن ماجه ۲/ ۳۳۱- صحیح الترغیب ۱/ ۲۷۲)

اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ اکیلا ہے کوئی اس کا شریک نہیں اسی کی بادشاہی ہے اور اسی کی حمد ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

✧ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

(صبح وشام تین تین مرتبہ)(صحیح ابو داود:۳/ ۹۵۸)

(شروع) اللہ کے نام کے ساتھ جس کے نام کے ساتھ زمین اور آسمان میں کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی اور وہ سننے والا جاننے والا ہے۔

✧ اَللّٰهُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَدَنِیْ اَللّٰهُمَّ عَافِنِیْ فِیْ سَمْعِیْ اَللّٰهُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَصَرِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

أَنْتَ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ لَآ إِلٰهَ إِلَّآ أَنْتَ

(صبح وشام تین تین مرتبہ) (صحیح ابوداود: ٣/٩٥٩)

اے اللہ! مجھے میرے جسم میں عافیت دے، اے اللہ! مجھے میرے کانوں میں عافیت دے، اے اللہ! مجھے میری آنکھوں میں عافیت دے کہ تیرے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، اے اللہ! میں کفر اور تنگدستی سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور عذاب قبر سے تیری پناہ چاہتا ہوں تیرے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں۔

✧ اَللّٰهُمَّ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيْكَهُ أَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّآ أَنْتَ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهِ۔

(صبح وشام ایک ایک مرتبہ) (صحیح الترمذی ٣/١٤٢)

اے اللہ! اے غیب اور حاضر کو جاننے والے' آسمانوں اور زمین پیدا کرنے والے ہر چیز کے پروردگار اور مالک! میں شہادت دیتا ہوں کہ تیرے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ میں تیری پناہ مانگتا ہوں اپنے نفس کے شر سے اور شیطان کے شر اور اس کے شرک سے۔

✧ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِيْ دِيْنِيْ وَدُنْيَايَ وَاَهْلِيْ وَمَالِيْ اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِيْ وَاٰمِنْ رَوْعَاتِيْ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِيْ مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَمِنْ خَلْفِيْ وَعَنْ يَمِيْنِيْ وَعَنْ شِمَالِيْ وَمِنْ فَوْقِيْ وَاَعُوْذُ بِعَظَمَتِكَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِيْ۔ (صبح وشام ایک مرتبہ)

(صحيح ابوداود ۹۵۷/۳)

اے اللہ! میں تجھ سے دنیا اور آخرت میں عافیت مانگتا

ہوں۔اے اللہ! میں اپنے دین اپنی دنیا اور اپنے اہل اپنے مال میں تجھ سے معافی اور عافیت کا سوال کرتا ہوں' اے اللہ! میری پردے والی چیزوں پر پردہ ڈال دے اور میری گھبراہٹوں کو امن دے۔اے اللہ! میرے سامنے سے میرے پیچھے، میری دائیں طرف سے اور میرے بائیں طرف سے اور میرے اوپر سے میری حفاظت کر اور اس بات سے میں تیری عظمت کی پناہ چاہتا ہوں کہ اچانک اپنے نیچے سے ہلاک کیا جاؤں۔

سیّد الاستغفار

✧ جو شخص صبح (یا دن) کے وقت یقین سے سید الاستغفار پڑھے اور شام سے پہلے فوت ہو جائے وہ جنتی ہوگا اور اسی طرح جو شام (یا رات) کو پڑھے اور صبح سے پہلے فوت ہو جائے وہ بھی جنتی ہے۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَ اَنَا عَبْدُكَ وَ اَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَ وَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَ اَبُوْءُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْلِيْ اِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ

(صبح و شام ایک ایک مرتبہ) (صحیح بخاری، ح:٦٣٠٦)

اے اللہ! تو ہی میرا رب ہے تیرے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں تو نے مجھے پیدا کیا اور میں تیرا بندہ ہوں اور میں تیرے عہد اور وعدے پر ہوں جس قدر طاقت رکھتا ہوں میں نے جو کچھ کیا اس کے

شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں اپنے آپ پر تیرے احسان کا اقرار کرتا ہوں اور اپنے گناہ کا بھی اعتراف کرتا ہوں پس مجھے بخش دے کیونکہ تیرے سوا کوئی گناہوں کو نہیں بخش سکتا۔

✧ آیۃ الکرسی پڑھنے والا جنات سے محفوظ ہو جاتا ہے۔

آیت الکرسی

اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۥ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗ اِلَّا بِاِذْنِہٖ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ وَمَا خَلْفَھُمْ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا یَؤُدُہٗ حِفْظُھُمَا وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ۔

(صبح وشام ایک ایک مرتبہ)

(سورۃ البقرۃ: ۲۵۵۔صحیح بخاری، ح:۲۳۱۱)

اللہ تعالیٰ، اس کے بغیر کوئی معبود برحق نہیں' وہ زندہ اور قائم رہنے والا ہے۔ اس کو اونگھ اور نیند نہیں آتی' اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے کون ہے جو اس کی اجازت کے بغیر اس کے پاس سفارش کر سکے وہ جانتا ہے جو کچھ ان کے آگے یا پیچھے ہے اور وہ اس کے علم سے وہی کچھ معلوم کر سکتے ہیں جتنا وہ چاہے۔ اس کی کرسی نے آسمانوں اور زمین کو گھیر لیا ہے اور اسے ان کی حفاظت تھکا نہیں سکتی اور وہ بلند ہے اور بڑا ہے۔

✧ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

مندرجہ ذیل تین سورتوں کی تلاوت ہر چیز سے کافی ہو جاتی ہے۔

سورۃ الاخلاص:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ ۝ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو نہایت رحم والا مہربان ہے۔ کہہ دیجیے وہ اللہ ایک ہے' اللہ بے نیاز ہے۔ نہ اس نے کسی کو جنا

اور نہ وہ جنا گیا' اور اس کی برابری کا کوئی بھی نہیں۔

سورۃ الفلق:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ۙ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۙ

میں اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو نہایت رحم والا مہربان ہے۔ کہہ دیجیے میں صبح کے رب کی پناہ چاہتا ہوں۔ اس چیز کی برائی سے جو اس نے پیدا کی' اور اندھیرا کرنے والے کی برائی سے جب وہ اندھیرا کرے اور گرہوں میں پھونکنے والیوں کی برائی سے اور حسد کرنے والے کی برائی سے جب وہ حسد کرے۔

سورۃ الناس:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ مَلِكِ النَّاسِ ۙ

اِلٰهِ النَّاسِ ۝ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝

میں شروع کرتا ہوں اللہ تعالیٰ کے نام سے جو نہایت رحم والا مہربان ہے۔ کہہ دیجیے میں پناہ چاہتا ہوں لوگوں کے رب سے' لوگوں کے بادشاہ سے۔ لوگوں کے معبود سے وسوسہ ڈال کر پیچھے ہٹ جانے والے کی برائی سے جو لوگوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتا ہے جنوں اور انسانوں میں سے۔ مذکورہ تین سورتیں صبح وشام تین تین مرتبہ ہر چیز سے کافی ہیں۔

(صحيح بخاری، ح: ٤٠٠٨)

✧ درود (صلوٰۃ) پڑھنے والے کو نبی ﷺ کی شفاعت نصیب ہو گی۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ

كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝ (صبح وشام دس دس مرتبہ)

(صحیح بخاری، ح: ۳۳۷۰۔ صحیح الترغیب ۲۷۳/۱)

اے اللہ! رحمت نازل فرما محمد پر اور آل محمد پر جس طرح تو نے رحمت نازل فرمائی ابراہیم اور آل ابراہیم پر، یقیناً تو ہی تعریفوں والا بزرگی والا ہے، اے اللہ! برکت ڈال محمد پر اور آل محمد پر جس طرح تو نے برکت ڈالی ابراہیم اور آل ابراہیم پر یقیناً تو ہی تعریفوں والا بزرگی والا ہے۔

❋ اَللّٰهُمَّ أَجِرْنِيْ مِنَ النَّارِ 7 دفعہ پڑھیں۔

(سنن ابو داود، ح: ۵۰۷۹۔ اسے البانیؒ نے ضعیف کہا)

نمازِ فجر کے بعد

۞ اگر خطیب صاحب مسجد میں درس قرآن یا حدیث دیتے ہوں تو غور سے سنیں اور اللہ کے حضور نہایت اطمینان سے دعا کریں۔

۞ مسئلہ: آپ مسجد آئے تو فجر کی فرض نماز کھڑی ہے اس وقت فجر کی سنتیں ادا کرنے کی بجائے جماعت کے ساتھ مل جائیں۔

(صحیح مسلم : ٧١٠)

۞ سنتیں آپ نمازِ فجر کے فوراً بعد ادا کر سکتے ہیں۔

(جامع ترمذی ، ح:٤٢٢)

۞ یا پھر انہیں طلوعِ شمس کے بعد بھی ادا کر سکتے ہیں۔

(جامع ترمذی ، ح:٤٢٣)

۞ سورج نکل آئے تو دو رکعت نماز نفل پڑھیں۔

(صحیح بخاری ، ح:١٩٨١)

۞ اب آپ مسجد سے واپس گھر یا سیر یا کسی کام سے نکلنا چاہیں تو

پہلے بایاں پاؤں باہر نکالیں اور یہ دعا پڑھیں:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ وَرَحْمَتِکَ

(صحيح مسلم: ۸۳۱)

اب جوتا پہلے دائیں پاؤں میں پہنیں اور پھر بائیں پاؤں میں۔

(صحيح بخاری، ح: ۵۸۵٦)

❁ یہ دعا بھی پڑھیں:

بِسْمِ اللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ۔(صحيح ترمذی، ۱۵۱/۳)

گھر پہنچنے تک راستہ میں سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ کی تسبیح کرتے جائیں۔ (صحيح مسلم: ۲٦۹۲)

❁ گھر میں داخل ہوں تو یہ دعا پڑھیں:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ خَیْرَ الْمَوْلَجِ وَخَیْرَ الْمَخْرَجِ بِسْمِ اللّٰہِ وَلَجْنَا وَبِسْمِ اللّٰہِ خَرَجْنَا

وَعَلَى اللّٰهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا ۔(سنن ابی داود، ح: ٥٠٩٦)

❀ اور گھر والوں کو اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ کہیں۔

(سورة النور: ٦١)

دیگر اشغال

❁ اپنے کام کاج میں مصروف ہو جائیں لیکن اس بات کا لحاظ رکھیں کہ کام کاج کی مصروفیت آپ کو نمازوں سے غافل نہ کر دے۔

(سورة المنافقون : ٩)

❁ وقت مقررہ پر کوشش کر کے باجماعت نمازِ ظہر، عصر، مغرب اور عشاء ادا کریں۔(سورة النساء: ١٠٤)

❁ آپ ایک پکے سچے مسلمان ہیں اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والے ہیں اپنے کام کاج کاروبار میں کسی کو ظلم، زیادتی کا نشانہ نہ بنائیں۔

(صحيح مسلم ، ح:٦٥٧٨)

❁ خیانت، جھوٹ اور رشوت لینے اور دینے سے بچ کر رزق حلال کی تگ ودو کریں۔(صحيح بخارى ، ح:٢٣٦٩)

❁ کوئی مشکل آئے، کوئی کام اٹک جائے تو دنیاوی کوششوں کے ساتھ ساتھ اللہ تعالیٰ سے ضرور مدد مانگیں۔ اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ وہ اپنے بندوں کی مدد کرے گا۔(جامع ترمذی: ٢٥١٦)

❁ پاکدامن رہیں، رسول اللہ ﷺ نے ہمیں تعلیم دی ہے کہ جو پاک دامنی اختیار کرے گا اللہ تعالیٰ اسے پاکدامنی عطا کرے گا۔

(صحیح بخاری، ح: ٦٤٢٠)

❁ نمازِ ظہر میں فرائض سے پہلے دو یا چار سنتیں ادا کریں۔ اس طرح فرائض کے بعد بھی دو یا چار سنتیں ادا کر لیں۔ (صحیح مسلم، ح: ٧٢٩)

❁ اور نماز کے بعد اذکار کر لیں۔ جنہیں ہم صبح کی نماز کے بعد درج کر چکے ہیں۔

❁ نمازِ عصر کے فرائض سے قبل وقت ہو تو دو رکعت تحیۃ المسجد ادا کر کے فرائض کے انتظار میں بیٹھیں اور فرائض ادا کر کے نماز کے بعد کے اذکار کر لیں جو کہ سطور بالا میں درج ہیں اور نمازِ مغرب کے فرائض سے قبل دو رکعت ادا کریں ان کی احادیث میں بہت تاکید آئی ہے۔ (صحیح مسلم، ح: ٨٣٧)

❁ نمازِ مغرب کے فرائض کے بعد دو سنتیں ادا کریں اور صبح و شام کے مسنون اذکار میں سے شام کے اذکار کریں۔

شام کے اذکار

شام کے اذکار یہ ہیں:

❀ یہ پڑھنے والے کو زہریلے جانور کا ڈنگ بھی نقصان نہیں پہنچائے گا۔

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۔(شام تین مرتبہ) (صحیح مسلم، ح: ۲۷۰۹)

میں اللہ کے کامل کلمات کی پناہ پکڑتا ہوں ہر اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی۔

❀ **أَمْسَيْنَا عَلٰى فِطْرَةِ الْإِسْلَامِ وَعَلٰى كَلِمَةِ الْإِخْلَاصِ وَعَلٰى دِيْنِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى مِلَّةِ أَبِيْنَا إِبْرَاهِيْمَ حَنِيْفًا مُّسْلِمًا وَّمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ** ۔(شام ایک مرتبہ)

(صحيح الجامع الصغير ٤/٢٠٩)

ہم نے شام کی فطرت اسلام اور کلمہ اخلاص پر اور اپنے نبی ﷺ کے دین پر اور اپنے باپ ابراہیم یک طرفہ مسلم کی ملت پر اور وہ مشرک نہیں تھے۔

❀ اَللّٰھُمَّ بِکَ اَمْسَیْنَا وَبِکَ اَصْبَحْنَا وَبِکَ نَحْیَا وَبِکَ نَمُوْتُ وَاِلَیْکَ الْمَصِیْرُ۔

(شام ایک مرتبہ)(صحیح الترمذی: ۱٤۲/۳)

اے اللہ! تیرے نام کے ساتھ ہم نے شام کی اور تیرے نام کے ساتھ ہم نے صبح کی اور تیرے نام ہی کے ساتھ ہم زندہ ہیں اور تیرے نام ہی کے ساتھ ہم مریں گے اور تیری طرف ہی لوٹ کر جانا ہے۔

❀ اَمْسَیْنَا وَاَمْسَی الْمُلْکُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْکَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ

قَدِيْرٌ۔ رَبِّ أَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهَا وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهَا رَبِّ أَعُوْذُبِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَسُوْءِ الْكِبَرِ رَبِّ أَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ۔ (شام ایک مرتبہ) (صحیح مسلم، ح: ٢٧٢٣)

ہم نے شام کی اور اللہ کے ملک نے شام کی اور تمام تعریف اللہ کے لیے ہے۔ اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ اکیلا ہے اور اس کا کوئی شریک نہیں۔ اسی کے لیے۔ بادشاہی ہے اور اسی کے لیے حمد ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اے میرے رب اس رات میں جو خیر ہے اور جو اس کے بعد میں خیر ہے میں تجھ سے اس کا سوال کرتا ہوں اور اس رات کے شر سے اور اس کے بعد کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اے میرے رب میں سستی اور بڑھاپے کی برائی سے

تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اے میرے رب میں آگ کے عذاب اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

❁ اس کے بعد سطورِ بالا میں موجود صبح وشام کے تمام اذکار کر لیے جائیں۔

❁ نمازِ عشاء کے فرائض سے قبل وقت ہو تو تحیۃ المسجد پڑھ کر بیٹھیں اور نمازِ عشاء کے فرائض ادا کرنے کے بعد دو سنتیں ادا کر لیں اور نماز کے بعد کے اذکار بھی کر لیں۔

❁ وتر چونکہ نمازِ تہجد کا حصہ ہے اس لیے انہیں تو تہجد میں ہی ادا کریں تو بہتر ہے البتہ تہجد کی عادت ابھی جن لوگوں کو پختہ نہیں ہے وہ انہیں نمازِ عشاء کی سنتیں ادا کرنے کے بعد ایک بار تین رکعات کی تعداد میں ادا کر سکتے ہیں۔ (صحیح بخاری، ح:۳۷۸۳)

❁ نمازوں کی پہلی اور پچھلی سنتیں اگر گھر میں ہی ادا کی جائیں تو افضل ہے۔ اگر سنتیں گھر میں ادا کر کے مسجد پہنچے ہیں تو وقت ہے تو تحیۃ المسجد ادا کر کے بیٹھیں۔

سونے کی تیاری

❀ عشاء کی نماز پڑھنے کے بعد سونے کی تیاری کریں۔

❀ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب آپ رات کو اپنے بستر پر جاؤ تو اس سے پہلے نماز والا وضو کرو پھر اپنے دائیں پہلو کے بل لیٹ جاؤ اور یہ دعا پڑھیں اور اگر اسی حالت میں فوت ہو گئے تو آپ کی موت فطرت اسلام پر ہوگی۔ (صحیح البخاری، ح:٢٤٧) دعا یہ ہے:

❀ اَللّٰهُمَّ اَسْلَمْتُ وَجْهِيْ اِلَيْكَ وَفَوَّضْتُ اَمْرِيْ اِلَيْكَ وَالْجَأْتُ ظَهْرِيْ اِلَيْكَ رَغْبَةً وَرَهْبَةً اِلَيْكَ لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَا مِنْكَ اِلَّا اِلَيْكَ اَللّٰهُمَّ اٰمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِيْ اَنْزَلْتَ وَنَبِيِّكَ الَّذِيْ اَرْسَلْتَ۔

❀ سورۃ الملک اور سورۃ السجدہ پڑھیں۔ (جامع ترمذی، ح:٢٨٩٢)

❀ بستر جھاڑ لیں۔ (صحیح بخاری، ح:٦٣٢٠)

❀ اس طرح لیٹیں کہ منہ قبلہ کی طرف ہو، داہنا ہاتھ چہرے کے گال کے نیچے رکھیں۔ (صحیح بخاری، ح:٢٤٧)

اور یہ دعائیں اور اذکار پڑھ لیں:

❀ اَللّٰھُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَاَحْيَا۔

(صحیح بخاری: ٦٣١٤)

❀ بِاسْمِكَ رَبِّيْ وَضَعْتُ جَنْبِيْ وَبِكَ اَرْفَعُهٗ اِنْ اَمْسَكْتَ نَفْسِيْ فَارْحَمْهَا وَاِنْ اَرْسَلْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهٖ عِبَادَكَ الصَّالِحِيْنَ۔

(صحیح بخاری، ح: ٦٣٢٠)

❀ سورۃ الفاتحہ۔ (الدارمی، ح: ٢/٣٢٠)

❀ سورۃ بقرہ کا پہلا اور آخری رکوع پڑھ لیں۔

(صحیح مسلم، ح: ٨٠٧۔ والحاکم، صحیح)

❀ سورۃ الکہف کی پہلی 10 آیات اور آخری رکوع پڑھ لیں۔

(صحیح مسلم، ح: ١٨٨٣۔١٨٨٤)

❀ تسبیح فاطمہ 33 بار سبحان اللہ، 33 بار الحمدللہ اور 34 بار اللہ اکبر۔ (صحیح مسلم: ٧/٥٩٦۔٥٩٧)

❀ 21 بار بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ (اس کا حوالہ مجھے یاد نہیں البتہ کہیں سے سنا اور میرا اس پر عمل ہے)

❀ سورۃ الاخلاص، سورۃ الفلق اور سورۃ الناس تین تین دفعہ پڑھ کر جسم پر دم کرلیں۔(صحیح بخاری: ۵۰۱۷)

❀ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَىُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ۔(سورہ هود:۳)

❀ اَللّٰهُمَّ قِنِىْ عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ

(سنن ابوداود، ح:۵۰۴۵)

❀ آیۃ الکرسی 3 دفعہ پڑھ لیں۔[اسی کتاب صفحہ ۵۰ پر موجود ہے]

(البقرہ:۲۵۵۔ صحیح بخاری:۲۳۱۱)

❀ نیند نہ آنے کی صورت میں استغفار کرتے رہیں۔

❀ دیا یا موم بتی جلی ہو تو بجھا کر سوئیں۔ دروازے بند کر کے سوئیں پانی ڈھانک کر رکھیں۔(صحیح بخاری، ح:۵۶۲۳)

جمعۃ المبارک کے احکام

⊙ دیگر معمولات کے ساتھ ساتھ:

⊙ صبح سورۃ الکہف پڑھ لیں۔(صحیح الجامع ، ح:٦٤٧١)

⊙ کثرت سے درودِ ابراہیمی کا وِرد جاری رکھیں۔

(ابو داود ، ح:١٠٤٧)

⊙ جمعہ سے قبل قیلولہ کر لیں تا کہ دورانِ خطبہ نیند نہ آئے۔

⊙ غسل کریں اور دھلے ہوئے صاف ستھرے سفید کپڑے پہن لیں۔ (سنن ابو داود ، ح: ٣٤٧)

⊙ سب کام چھوڑ کر جمعہ کے لیے آئیں۔(سورۃ الجمعہ : ٩)

⊙ خوشبو لگانا بھی سنت ہے۔(صحیح بخاری، ح:٨٠٣)

⊙ کوشش کریں کہ اذان سے قبل ہی جمعہ کے لیے مسجد کو جائیں اور پہلی صف میں بیٹھیں۔(صحیح بخاری، ح:٨٨١)

⊙ بیٹھنے سے پہلے مسجد میں دو رکعت پڑھ لیں۔(صحیح بخاری: ٩٣١)

⊙ دورانِ خطبہ میں لوگوں کی گردنیں نہ پھلانگیں بلکہ جہاں جگہ ملے بیٹھ جائیں۔ (سنن ابو داود، ح:١١١٣)

⊙ خطبہ توجہ سے سنیں اور اس پر عمل کی صورت نکالیں۔

(صحیح مسلم، ح:٨٥٧)

⊙ جمعہ کے بعد کام کاج میں مصروف ہو جائیں۔(سورۃ جمعہ:١٠)

⊙ اللہ کا کثرت سے ذکر کریں۔(سورۃ احزاب:٤١)

⊙ دورانِ خطبہ میں چپ رہیں۔(صحیح بخاری، ح:٨٨٣)

رمضان المبارک کے احکام

○ دن کو روزہ رکھیں اور رات کو قیام کریں۔ (سورۃ البقرہ: ۱۸۵)

○ ممکن حد تک لوگوں کو روزے کھلوائیں بہت اجر کا کام ہے۔

(جامع ترمذی، ح: ۸۰۷)

○ تلاوت قرآن کثرت سے کریں زیادہ سے زیادہ 10 پارے اور کم سے کم ایک پارہ روزانہ تلاوت کریں۔

(صحیح الجامع الصغیر، ح: ۷۷۴۳)

○ نفل ونوافل کثرت سے پڑھا کریں۔ (صحیح مسلم، ح: ۱۰۹۳)

○ صدقہ وخیرات اپنی وسعت کے مطابق زیادہ سے زیادہ کریں۔

(صحیح بخاری، ح: ۷۳)

○ آخری عشرہ کا اعتکاف مسجد میں کریں۔

(سورۃ البقرہ: ۱۸۷۔ صحیح بخاری، ح: ۲۰۲۵)

○ نمازِ تسبیح ہر طاق رات میں ادا کریں۔ (سنن ابو داود، ح: ۱۲۹۷)

○ عید نماز سے پہلے صدقہ فطر ادا کریں۔ (صحیح بخاری، ح: ۱۵۰۳)

○ مستحق عزیز واقربا کو (ان کی مدد کی نیت سے) بغیر مطالبہ عیدی دیں۔(سورۃ النور: ۲۲)

○ روزانہ تبلیغ دین کا فریضہ ادا کریں یا کہیں دعوت وارشاد کی بات سنیں۔(صحیح بخاری، ح: ٦٨٤)

○ یہ بھی بہتر ہے کہ زکوٰۃ کی ادائیگی کا شیڈول رمضان کے رمضان بنالیں۔ کیونکہ رمضان میں ایک فرض کی ادائیگی 70 فرائض کے برابر ہوتی ہے۔

سفر کے احکام

☆ اگر سفر میں ہوں تو فرائض کی ادائیگی کے ساتھ۔

☆ جن نفلی امور پر بآسانی عمل ہو سکے وہ بجا لائیں اگر کچھ امور رہ بھی جائیں گے تو ان کا پورا پورا اجر مل جائے گا۔ (صحیح بخاری، ح: ۲۹۹۶)

☆ فرضی نمازیں پوری بھی ادا کر سکتے ہیں۔(دار قطنی :۲/۱۸۸)

☆ فرض نمازیں قصر بھی ادا کر سکتے ہیں۔

(صحیح بخاری، ح : ۱۰۸۹)

☆ تاہم اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی رخصت قبول کرنا اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کا باعث ہے۔ (صحیح مسلم، ح:۱۵۷۳)

☆ ظہر اور عصر کو ظہر کے وقت میں (پہلے ظہر پھر عصر) ادا کر سکتے ہیں۔ (سنن ابو داود، ح: ۱۲۲۰)

☆ ظہر اور عصر کو عصر کے وقت میں (پہلے ظہر پھر عصر) بھی ادا کر سکتے ہیں۔ (جامع ترمذی، ح: ۵۵۲)

☆ مغرب اور عشاء کو مغرب کے وقت میں (پہلے مغرب پھر عشاء)

ادا کر سکتے ہیں۔(سنن ابو داود ، ح: ۱۲۲۰)

☆ مغرب اور عشاء کو عشاء کے وقت میں (پہلے مغرب پھر عشاء) ادا کر سکتے ہیں۔ (سنن ابو داود ، ح:۷۰۳)

☆ ظہر اور عصر کو غروب آفتاب سے قبل تک بھی ادا کر سکتے ہیں مگر تاخیر پسندیدہ نہیں۔ (صحیح مسلم ، ح: ۱۳۷٤)

☆ مغرب عشاء کو نصف شب تک بھی ادا کر سکتے ہیں۔

(صحیح بخاری ، ح:۵۷۲)

☆ فجر طلوعِ شمس سے پہلے تک بھی ادا کر لی جائے تو ادا ہی شمار ہو گی تاہم تاخیر پسندیدہ نہیں۔ (صحیح مسلم ، ح: ۱۳۷۷)

☆ موزوں اور جرابوں پر تین دن رات (پندرہ نمازوں) تک مسح کر سکتے ہیں بشرطیکہ انہیں باوضو پہنا گیا ہو۔ (صحیح بخاری ، ح:۲۰٦)

☆ مسافر پر جمعہ واجب نہیں۔ (سنن ابو داود ، ح:۱۰٦۷)

☆ فرضی روزہ دورانِ سفر میں بے شک نہ رکھے مگر دوسرے دنوں میں اسے رکھنا فرض ہے۔(سورۃ البقرہ : ۱۸۵)

☆ سفر میں روزہ رکھنا چاہے تو خواہ نفلی ہو یا فرضی رکھ لینے کی اجازت بھی ہے۔ (صحیح مسلم ، ح: ۲٦۲۹)

روزمرہ کے مسائل

✵ کوئی مسلمان بیمار ہو جائے تو اس کی عیادت کرنی چاہیے اور یہ دعا پڑھنی چاہیے:

لَا بَأْسَ طَهُوْرٌ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ۔

(فتح الباری : ۱۰/۱۱۸)

✵ اگر وہ وفات پا جائے تو اس کی نمازِ جنازہ میں شرکت کریں۔(صحیح بخاری:٦٢٣٥)

✵ اور اس کے لواحقین سے افسوس کر لیں۔(صحیح بخاری:١٢٨٤)

✵ راستہ میں کوئی واقف یا ناواقف ملے تو السلام علیکم کہیں۔

(صحیح مسلم : ٥٤)

✵ سلام کا جواب ضرور دیں۔(صحیح مسلم : ١٤١٧)

✵ مسجد میں کوئی مہمان آجائے تو اس کے کھانے کا بندوبست

کریں۔(صحیح مسلم:٢٠٦٦)

✵ وقتاً فوقتاً دوسرے مسلمانوں کی دعوت کریں۔

(سنن ترمذی:٢٤٨٥)

✵ پڑوسی کے ساتھ حسنِ سلوک روا رکھیں۔(سورۃ النساء:٣٦)

✵ نیکی کی تلقین اور برائی سے بچنے کا وعظ کرتے رہیں۔

(آل عمران:١٠٤)

✵ سائل کو نہ جھڑکیں۔میسر ہو تو دیجیے ورنہ معذرت کریں۔

(سورۃ الضحیٰ:١٠)

✵ بڑوں کا ادب اور چھوٹوں پر شفقت کریں۔

(سنن ابو داود، ح:٤٩٤٣)

✵ کوئی مشروب پیتے وقت برتن سے باہر تین مرتبہ سانس لیں۔

(صحیح بخاری، ح: ٥٦٣١)

✵ کوئی دعوت دے تو قبول کرلیں۔(جامع ترمذی،ح: ٢٧٣٧)

✵ کھانے کے دوران میں اگر لقمہ گر جائے تو اٹھا کر صاف کر کے

کھا سکیں تو کھالیں۔ (صحیح مسلم ، ح: ۲۰۳۳)

✵ مہمان کی مہمان نوازی اس کے رتبے کے مطابق کریں۔

(سورۃ الذاریات : ۲٤)

✵ کھانے کے بعد پلیٹ اور انگلیاں چاٹ لیں۔

(صحیح مسلم ، ح: ۲۰۳۲)

✵ قریبی رشتہ داروں سے محبت کریں۔(سورۃ النساء : ۳٦)

✵ رزق حلال تلاش کریں۔(سورۃ البقرہ:۲٦۷)

✵ آپس میں ملتے وقت چہرے پر مسکراہٹ کی کیفیت میں ملیں۔(صحیح مسلم ،ح: ۲٦۲٦)

✵ آپس میں ملاقات پر مصافحہ کریں۔(سنن ابو داود ، ح: ۵۲۱۲)

✵ مسواک ضرور کریں۔ (صحیح بخاری ، ح: ۸۰۷)

✵ ہر کام میں میانہ روی اختیار کریں۔ (جامع ترمذی ، ح: ۲۸۱۹)

✵ سادگی ایمان کی علامت ہے۔(سنن ابن ماجه : ٤۱۸۸)

✵ کوئی مسلمان تیری زبان اور ہاتھ سے ایذا نہ پائے۔

(صحیح بخاری ، ح: ۱۰)

✵ آپس میں تحفہ بھیجا کریں کیونکہ تحفہ دل کی کدورت دور کرتا ہے۔

(صحیح الجامع الصغیر ، ح: ٣٠٠٤)

✵ کچا لہسن، پیاز کھا کر مسجد میں آنا منع ہے۔

(صحیح الجامع الصغیر ، ح: ٦٠٩٤)

✵ غیر اللہ کی نذر و نیاز حرام ہے۔(المائدہ: ٣)

☆ حج ،عمرہ پر جانے کی طاقت ملتے ہی اس فریضہ سے فارغ ہونے کی کوشش کریں۔(سورۃ البقرہ:١٩٦)

✵ اولاد جوان ہو جائے تو مناسب رشتہ دیکھ کر جلد شادی کر دیں۔ رزق کا مالک اللہ تعالیٰ ہے۔ (سورۃ البقرہ:٣١)

✵ ہمیشہ اچھے کام کریں۔ (الحج:٧٧)

✵ شغل ایسا اپنائیں جو رزق حلال کا باعث ہو۔

✵ جاہل سے بحث مباحثے کے بجائے کنی کترائیں۔

(سورۃ الفرقان : ٦٣)

✵ کوئی اہم کام ہو تو استخارہ کر لیں اور خیر خواہوں سے مشورہ کر

لیں۔

✵ کسی دوسرے کے گھر میں داخل ہوں تو اہلِ خانہ کو سلام کہیں۔

(سورة النور : ٢٧)

✵ مقیم شخص ایک دن رات کا دورانیہ موزوں اور جرابوں پر مسح کر سکتا ہے۔ بشرطیکہ اس نے انہیں باوضو حالت میں پہن رکھا ہو۔

(صحیح مسلم، ح: ٢٧٦)

✵ مَردوں کا لباس نماز یا غیر نماز میں ہمیشہ ٹخنوں سے اوپر رہنا چاہیے۔ (صحیح مسلم، ح: ٢٩٣)

✵ عورتوں کا لباس نماز میں بھی پاؤں کے اوپر والے حصے کو ڈھانپتا ہو۔ (جامع ترمذی، ح: ١٧٣١)

✵ لباس پہنتے ہوئے دائیں جانب کے اعضاء میں پہلے پہنیں اور اتارتے ہوئے بائیں جانب کے اعضاء سے پہلے اتاریں۔

(سنن ابو داود، ح: ٤١٤١)

✻ اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا ذکر کرتے رہنا چاہیے۔

(سورة الاعراف:٦٩)

✻ بیمار اگر کھڑا ہو کر نماز نہ پڑھ سکے تو بیٹھ کر، پھر بھی مشکل ہو تو لیٹ کر نماز پڑھ سکتا ہے۔(صحیح بخاری ، ح: ١١١٧)

✻ زیادہ بیمار اشارے سے بھی نماز پڑھ سکتا ہے۔(الطبرانی: ٦٧/٢)

✻ بیمار فرائض ضرور ادا کرے، حالتِ صحت میں ادا کیے جانے والے نفلی کام اگر بیماری کی وجہ سے نہ بھی ادا کر سکے گا تو اللہ تعالیٰ ان کا اجر و ثواب پورا پورا عطا کر دیں گے۔ (صحیح بخاری ،ح: ٢٩٩٦)

✻ شدتِ مرض میں نمازیں (ظہر+عصر اور مغرب+عشاء) جمع کر سکتا ہے۔ (صحیح مسلم ، ح: ١٦٢٨)

✻ مرد عورت کو یا عورت مرد کو دم کر سکتے ہیں۔

(صحیح بخاری ، ح: ٥٧٥١)

✻ اگر آپ گھر میں ہیں تو بھی تمام نمازیں اپنے وقت پر مسجد میں

باجماعت ادا کریں۔ بہتر ہے کہ وضو گھر پر کر لیا کریں۔

(صحیح بخاری، ح: ٦٤٣٣)

* اور سنت پڑھ کر مسجد کو جائیں۔ نماز کے بعد کی سنتیں بھی اگر ہو سکے تو گھر پر آ کر پڑھیں۔(صحیح بخاری ،ح: ٧٣١)

* اہلِ خانہ کو نماز کی ترغیب دیں۔(سورۃ طه: ١٣٢)

* جو بچے سات سے دس سال کی عمر کے ہوں انہیں حکمت سے نماز کی ترغیب دیں اور دس سال سے بڑے افرادِ خانہ کو سختی سے نمازوں کی پابندی کرائیں۔(مسند احمد : ٣/ ١٨٠)

* زبان کو ہر وقت اللہ کے ذکر سے تر رکھیں۔(سورۃ الاعراف: ٢٠٥)

* پنجابی مثل مشہور ہے۔ ہتھ کارُ وَلّے ،دل یارُ وَلّے ۔ (ہاتھ کام میں اور دل اللہ کی طرف)

* جب وقفہ ملے درودِ ابراہیمی کو زیادہ سے زیادہ وقت دیں۔

(صحیح سنن الترمذی، ح. ١٩٩٩)

* استغفار بھی زبان پر جاری رہنا چاہیے کیونکہ قرآن مجید میں بار بار اس کے پڑھنے کا ذکر ہے۔(سورۃ نوح: ١٠)

سارے دن کے عمومی اذکار

☆ دن میں کسی وقت بھی آپ کو فرصت ہو تو ذیل کے وظیفے جس قدر کیے جا سکتے ہوں تو کر لیں۔

☆ ممکن ہو تو ہر وظیفہ کم از کم 100 دفعہ پڑھیں۔

ابتداء میں سورۃ الفاتحہ 3 دفعہ اور

☆ درود ابراہیمی 3 دفعہ پڑھ کر شروع کریں۔ (یہ قبولیتِ دعا کے آداب ہیں) [یہ اسی کتاب صفحہ ۵۳ پر موجود ہے]

☆ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ

(صحيح بخاري: ٧٥٦٣)

☆ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ عَدَدَ خَلْقِهٖ وَرِضَا نَفْسِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ۔

(صحيح مسلم: ٢٧٢٦)

☆ رَبِّ اَعِنِّيْ عَلٰى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ۔ (سنن النسائی الکبریٰ، ح: ۱۲۲٦)

☆ اَللّٰهُمَّ اْجُرْنِيْ فِيْ مُصِيْبَتِيْ وَاخْلُفْ لِيْ خَيْرًا مِنْهَا۔ (صحیح مسلم، ح: ۲۱۲٦)

☆ اَللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا اَجْرَهُمْ وَلَا تَفْتِنَّا بَعْدَهُمْ (سنن ابن ماجه، ح: ۱٤۹۸) فوت شدگان کو ذہن میں رکھتے ہوئے ان کے لیے یہ دعا کرتے رہا کریں۔

☆ اَللّٰهُمَّ اهْدِهِمْ وَسَدِّدْهُمْ (یہ وظیفہ مجھے مولانا حفیظ الرحمٰن لکھوی حفظہ اللہ نے بتایا تھا) (زیرِ سرپرستی افراد کے اصلاح احوال کے لیے یہ دعا کرتے رہا کریں)

☆ يَا سَلَامُ (صحیح مسلم، ح: ٤/۲۰۹۰) (یہ وظیفہ مجھے محترم قاری عبدالخالق رحمانی رحمہ اللہ نے بتایا تھا) اللہ تعالیٰ سے ہر ہر

معاملے میں خیر وسلامتی کے لیے یہ وظیفہ بہت کارگر ہے۔

☆ اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ۔

(جامع ترمذی: ۳۵۱۳)

☆ سورۃ الاخلاص 200 دفعہ۔

☆ ایمان کی صفائی کے لیے یہ بہت کارآمد ہے۔ (یہ وظیفہ مجھے مولانا محمد یوسف آف راجووال حفظہ اللہ نے بتایا تھا۔)

☆ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ۔

(صحیح سنن ابن ماجه: ۳۰۸۲) جنت کا خزانہ ہے۔

☆ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ۔

(فضل الصلاة على النبي للالباني، ح: ۵۹) یہ وظیفہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے لازوال محبت کا اظہار ہے۔

☆ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ۔ (سنن ابی داود: ۱۵۱۷)

☆ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ۔(صحیح مسلم:۲۱۳۷)

☆ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ۔

(سورۃ آل عمران:۱۷۳)

☆ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۔(سورۃ الانبیاء:۷۸۔ جامع ترمذی: ۳۵۰۵)

بگڑے کاموں میں اللہ کی خصوصی مدد کے لیے۔

☆ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ وَالْمُعَافَاتَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۔(صحیح ابو داود :۹۵۷/۳)

☆ اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ ۔(جامع ترمذی:۳۵۶۳)

☆ رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ

حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۔(صحيح بخاري:٥٤٢٢)

☆ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيْثُ ۔

(صحيح الترغيب والترهيب ، ح:٦٦١)

☆ رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ وَيَسِّرْ لِيْ أَمْرِيْ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ ۔

(طه:٢٥-٢٨)

☆ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِيْ عَلٰى دِيْنِكَ .

(جامع ترمذي:٥/٢٣٨)

☆ اَللّٰهُمَّ مُصَرِّفَ الْقُلُوْبِ صَرِّفْ قَلْبِيْ عَلٰى طَاعَتِكَ .(صحيح مسلم :٤/٢٠٤٥)

☆ يَا لَطِيْفُ

☆ سُوْرَةُ الْمُزَّمِّلُ (سورة نمبر:٧٣) ایک دفعہ پڑھ کر

یہ پڑھیں:

☆ یَا اَللّٰہُ، یَا مُغْنِیْ (کشائش رزق کے لیے ذاتی عمل ہے)

☆ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْھَمِّ وَالْحُزْنِ وَالْعَجْزِ وَالْکَسَلِ وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَضَلَعِ الدَّیْنِ وَقَھْرِ الرِّجَالِ۔(صحیح مسلم، ح:۵۰۳۹)

☆ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ۔ (سنن ابن ماجہ:۳۸۰۰)

☆ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔(سورۃ البقرہ:۱۵۶)

☆ رَبِّ اغْفِرْلِیْ وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ۔(سنن ابو داود، ح:۱۵۱۶)

☆ اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُکَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَنَعُوْذُبِکَ

مِنْ شُرُوْرِهِمْ ۔ (مفسدین کے شر سے بچنے کے لیے)۔

(سنن ابو داود، ح:١٥٣٧)

☆ رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ ۔(سورة ابراهيم:٤١)

☆ رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِيْ صَغِيْرًا ۔

(سورة بنی اسرائيل:٢٤)

☆ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

(صحيح ابو داود:٣/٩٥٨)(موذی اشیاء سے بچنے کے لیے)

☆ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْبَرَصِ وَالْجُذَامِ وَالْجُنُوْنِ وَمِنْ سَيِّءِ الْاَسْقَامِ ۔

(صحيح سنن نسائی، ح:٥٠٦٨)

☆ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلْمَالِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ هُوَ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ۔

(بہت مجرب وظیفہ ہے)

☆ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا۔

(سورة الفرقان: ٧٤)

☆ درود ابراہیمی 1000 مرتبہ. (صحیح بخاری: ٣٣٧٠)

[یہ اس کتاب کے صفحہ ۵۳ پر موجود ہے]

☆ سورۃ الفاتحہ 125 مرتبہ. (یہ وظیفہ مولانا محمد یوسف صاحب آف راجووال حفظہ اللہ نے ایک درسِ قرآن کے دوران بیان کیا تھا۔)

مختلف مواقع کے انتہائی ضروری اذکار

☼ مقروض ہے تو پڑھیں:

اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ۔

(جامع ترمذی: ٣٥٦٣)

☼ مقدمہ ہے تو پڑھیں:

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ ۔(سنن ابو داود، ح: ١٥٣٧)

☼ بیمار ہے تو پڑھیں:

اَذْھِبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ اَنْتَ

الشَّافِيْ لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَّا يُغَادِرُ سَقَمًا۔ (صحیح مسلم، ح:۴۲۱۵)

☼ یہ بھی پڑھ سکتے ہیں: اَللّٰهُمَّ اشْفِنِيْ۔

(صحیح مسلم، ح:۴۲۱۵)

☼ اَللّٰهُمَّ إِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّيْ۔

کثرت سے پڑھیں۔ (جامع ترمذی، ح:۳۵۱۳)

☼ افضل ذکر لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ پڑھیں۔

(سنن ابن ماجه، ح:۳۸۰۰)

☼ کوئی مصیبت ہو تو پڑھیں:

لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحٰنَكَ إِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ۔ (سورة الانبیاء:۸۷) (جامع ترمذی، ح:۳۵۰۵)

☼ اونچی جگہ پر چڑھیں تو اَللّٰهُ أَكْبَرُ کہیں اور نیچے اترنے پر

سُبْحَانَ اللّٰهِ پڑھنا چاہیے۔

(صحیح بخاری، ح: ۲۹۹۳)

☼ لوگوں سے ڈرے تو پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيهِمْ بِمَا شِئْتَ۔

(صحیح مسلم، ح: ۳۰۰۵)

☼ مبتلائے مصیبت ہو تو پڑھیں:

اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُونَ. اَللّٰهُمَّ اْجُرْنِیْ فِیْ مُصِيبَتِیْ وَاخْلُفْ لِیْ خَيْرًا مِّنْهَا۔

(صحیح مسلم، ح: ۲۱۲۶)

☼ نیا چاند دیکھیں تو پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ اَهِلَّهُ عَلَيْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِيْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ رَبِّیْ وَرَبُّكَ اللّٰهُ۔

☼ بچوں کو دم کرنا ہو تو:

أُعِيذُكُمَا بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ وَمِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَّهَامَّةٍ وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَّامَّةٍ

(صحیح بخاری، ح:٣٣٧١)

☼ چھینک آئے تو پڑھیں: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ۔

سننے والا کہے: يَرْحَمُكَ اللّٰهُ۔

جواباً چھینک والا کہے:

يَهْدِيكُمُ اللّٰهُ وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ۔

(صحیح بخاری، ح:٦٢٢٤)

☼ مسلمان کی عیادت کو جائیں تو پڑھیں: بِسْمِ اللّٰهِ تین دفعہ۔ پھر پڑھیں:

أَسْأَلُ اللّٰهَ الْعَظِيمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ أَنْ يَشْفِيَكَ۔ [سات دفعہ] (صحیح بخاری، ح:٥٧٤٣)

☼ قبرستان کے پاس سے گزریں تو پڑھیں:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَاِنَّا اِنْ شَآءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَلَاحِقُوْنَ اَسْاَلُ اللّٰهَ لَنَا وَلَكُمُ الْعَافِيَةَ۔ (صحیح مسلم، ح:٩٧٤۔ ٩٧٥)

☼ جس کا آخری کلام ہو لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وہ جنت میں جائے گا۔ (ابو داؤد:٣/ ١٩٠)

☼ میت کی آنکھیں بند کرتے وقت یہ دعا پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِفُلَانٍ وَّارْفَعْ دَرَجَتَهٗ فِى الْمَهْدِيِّيْنَ وَاخْلُفْهُ فِىْ عَقِبِهٖ فِى الْغَابِرِيْنَ وَاغْفِرْ لَنَا وَلَهٗ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ وَافْسَحْ لَهٗ فِىْ قَبْرِهٖ وَنَوِّرْ لَهٗ فِيْهِ۔ (صحیح مسلم: ٩٢٠)

[فلان کی جگہ میت کا نام لیں]

☼ جنازہ پڑھنا ہو تو پہلی تکبیر کے بعد سورۃ الفاتحہ، دوسری کے بعد درود شریف اور تیسری تکبیر کے بعد یہ دعائیں پڑھ کر چوتھی تکبیر کے بعد سلام پھیر دیں۔

☼ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا وَذَكَرِنَا وَأُنْثَانَا اَللّٰهُمَّ مَنْ أَحْيَيْتَهُ مِنَّا فَأَحْيِهِ عَلَى الْإِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهُ مِنَّا فَتَوَفَّهُ عَلَى الْإِيْمَانِ اَللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا أَجْرَهُ وَلَا تَفْتِنَّا بَعْدَهُ۔

(سنن ابن ماجه، ح:١٤٩٨)

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ وَعَافِهِ وَاعْفُ عَنْهُ وَأَكْرِمْ نُزُلَهُ وَوَسِّعْ مُدْخَلَهُ وَاغْسِلْهُ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّهِ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ

الثَّوْبَ الْاَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَاَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِّنْ دَارِهٖ وَاَهْلًا خَيْرًا مِّنْ اَهْلِهٖ وَ زَوْجًا خَيْرًا مِّنْ زَوْجِهٖ وَاَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَ اَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ النَّارِ۔

(صحيح مسلم: ٩٦٣)

اَللّٰهُمَّ اِنَّ فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ فِيْ ذِمَّتِكَ وَ حَبْلِ جِوَارِكَ فَقِهٖ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَ عَذَابِ النَّارِ وَاَنْتَ اَهْلُ الْوَفَآءِ وَالْحَقِّ فَاغْفِرْلَهٗ وَارْحَمْهُ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ۔

[فلان بن فلان کی جگہ میت اور اس کے باپ کا نام لیں]

(صحيح ابن ماجه: ١/٢٥١)

اَللّٰهُمَّ عَبْدُكَ وَابْنُ اَمَتِكَ اِحْتَاجَ اِلٰى رَحْمَتِكَ

وَأَنْتَ غَنِيٌّ عَنْ عَذَابِهِ إِنْ كَانَ مُحْسِنًا فَزِدْ فِيْ إِحْسَانِهِ وَإِنْ كَانَ مُسِيْئًا فَتَجَاوَزْ عَنْهُ۔

(احکام الجنائز للالبانی ص: ۱۲۵)

☼ بچے کے جنازے پر یہ دعا پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطًا وَّسَلَفًا وَّأَجْرًا۔

(شرح السنة: ۵/۳۵۷)

☼ میت کو قبر میں اتاریں تو پڑھیں:

بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰى سُنَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ۔

(سنن ابو داود، ح: ۳۲۳۱)

☼ میت کو دفن کرنے کے بعد یہ دعا پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلَهُ اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْهُ۔ (ابوداؤد: ۳/۳۱۵)

☼ تعزیت کریں تو پڑھیں:

إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ إِنَّ لِلّٰهِ مَا أَخَذَ

وَلَهُ مَا أَعْطَى وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهُ إِلَى أَجَلٍ مُّسَمًّى فَلْتَصْبِرْ وَلْتَحْتَسِبْ۔

(صحيح بخاري، ح: ١٢٨٤)

☼ غصہ آجائے تو:

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيمِ۔

(صحيح بخاري : ٦١١٥)

☼ مصیبت زدہ کو دیکھیں تو:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي عَافَانِي مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهِ وَفَضَّلَنِي عَلَى كَثِيرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيلًا.

(جامع ترمذي: ٣٤٣١)

☼ فقر و فاقہ سے نجات کے لیے پڑھیں:

رَبِّ إِنِّي لِمَا أَنْزَلْتَ إِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيرٌ۔

(سورة القصص: ٢٤)

☼ مشکلات سے آسانی کے لیے:

اَللّٰهُمَّ لَا سَهْلَ اِلَّا مَا جَعَلْتَهُ سَهْلًا وَاَنْتَ تَجْعَلُ الْحُزْنَ اِذَا شِئْتَ سَهْلًا۔

(صحیح ابن حبان۔ح: ۲٤۲۷) (بہت مجرب وظیفہ ہے، مرتب)

☼ نیا لباس پہننے پر:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ کَسَانِیْ هٰذَا وَرَزَقَنِیْهِ مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَا قُوَّةٍ۔ (سنن ابو داود، ح: ٤٠٢٣)

☼ لباس اتارنے پر پڑھیں:

بِسْمِ اللّٰهِ۔ (صحیح الجامع الصغیر، ح: ٣٦٧٠)

☼ کسی سے کوئی فائدہ ملنے پر۔ جَزَاكَ اللّٰهُ خَیْرًا۔

(جامع ترمذی، ح: ٢٠٣٥)

☼ کھانے سے پہلے کی دعا:

بِسْمِ اللّٰهِ۔

اور اگر آغاز میں بِسْمِ اللّٰہ بھول گئے تو یاد آنے پر:

☼ بِسْمِ اللّٰهِ اَوَّلَهُ وَاٰخِرَهُ پڑھیں۔

(سنن ترمذی، ح:۱۸۲۸)

☼ اور کھانے پینے کے بعد پڑھیں:

☼ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَنِیْ هٰذَا وَرَزَقَنِیْهِ مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَا قُوَّةً۔

(سنن ابو داود، ح:۴۰۲۳)

☼ میزبان کے لیے مہمان کی دعا:

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِيْمَا رَزَقْتَهُمْ وَاغْفِرْلَهُمْ وَارْحَمْهُمْ ۔(صحیح مسلم:۲۰۴۲)

☼ جو شخص کچھ کھلائے پلائے تو اسے یوں دعا دیں:

اَللّٰهُمَّ اَطْعِمْ مَنْ اَطْعَمَنِیْ وَاسْقِ مَنْ سَقَانِیْ

(صحیح مسلم:۲۰۵۵)

☼ ہوا کے چلنے پر یہ دعا پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَيْرَهَا وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهَا ۔(ابو داؤد:٤/٣٢٦)

☼ بارش مانگنے کی چند دعائیں:

اَللّٰهُمَّ اَغِثْنَا اَللّٰهُمَّ اَغِثْنَا اَللّٰهُمَّ اَغِثْنَا ۔

(صحيح بخاری:١٠١٤)

اَللّٰهُمَّ اسْقِ عِبَادَكَ وَبَهَائِمَكَ وَانْشُرْ رَحْمَتَكَ وَاَحْيِ بَلَدَكَ الْمَيِّتَ ۔(ابوداؤد:١/٣٠٥)

☼ بارش ہوتے وقت کی دعا:

اَللّٰهُمَّ صَيِّبًا نَافِعًا ۔(صحيح بخاری:١٠٣٢)

☼ بارش ہونے کے بعد کی دعا:

مُطِرْنَا بِفَضْلِ اللّٰهِ وَرَحْمَتِهٖ۔

(صحیح بخاری:٨٤٦)

☼ روزہ کھولنے سے پہلے پڑھے:

بِسْمِ اللّٰهِ۔

☼ روزہ کھول کر پڑھے:

ذَهَبَ الظَّمَاُ وَابْتَلَّتِ الْعُرُوْقُ وَثَبَتَ الْاَجْرُ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ۔(سنن ابو داود، ح:٢٣٥٧)

☼ جب کسی گھر والوں کے ہاں روزہ افطار کرے تو یہ دعا پڑھے:

اَفْطَرَ عِنْدَكُمُ الصَّآئِمُوْنَ وَاَكَلَ طَعَامَكُمُ الْاَبْرَارُ وَصَلَّتْ عَلَيْكُمُ الْمَلَآئِكَةُ۔

(ابو داؤد:٣/٣٦٧)

☼ شادی کی مبارک بادیوں دیں:

بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ وَبَارَكَ عَلَيْكَ وَجَمَعَ بَيْنَكُمَا فِيْ خَيْرٍ ۔(سنن ابن ماجه، ح: ١٥٠٥)

☼ شادی کرنے والے کی (اپنے لئے) دعا اور سواری خریدنے کے دعا:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ ۔(بوداؤد: ٢٤٨/٢)

☼ بیوی کے پاس آنے سے پہلے یہ دعا پڑھیں:

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا ۔(صحيح بخاري: ٦٣٨٨)

☼ شرک سے بچنے کے لئے یہ دعا پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ اَنْ اُشْرِكَ بِكَ وَاَنَا اَعْلَمُ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا اَعْلَمُ ۔

(مسند احمد: ٤٠٣/٤)

☼ سفر کی دعا:

اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، سُبْحَانَ الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِيْنَ ط وَاِنَّا اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ فِيْ سَفَرِنَا هٰذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰى وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰى، اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا سَفَرَنَا هٰذَا وَاطْوِ عَنَّا بُعْدَهُ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيْفَةُ فِي الْاَهْلِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ وَّعْثَآءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمَنْظَرِ وَسُوْٓءِ الْمُنْقَلَبِ فِي الْمَالِ وَالْاَهْلِ۔ (صحيح مسلم: ١٣٤٢)

☼ سفر سے واپس آنے کی دعائیں:

اٰئِبُوْنَ، تَآئِبُوْنَ، عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ۔

(صحيح مسلم: ١٣٤٢)

☆ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اٰئِبُوْنَ تَآئِبُوْنَ، عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ صَدَقَ اللّٰهُ وَعْدَهٗ وَنَصَرَ عَبْدَهٗ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ۔ (صحيح بخاری: ٦٣٨٥)

☆ بازار میں داخل ہوتے وقت پڑھیں:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

(صحیح ترمذی: ٢/١٥٢)

☆ مسافر کی مقیم کے لئے دعا:

اَسْتَوْدِعُكُمُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَا تَضِيْعُ وَدَائِعُهٗ۔

(صحیح ابن ماجه: ٢/١٣٣)

☼ مقیم کی مسافر کے لئے دعا:

أَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِيْنَكَ وَأَمَانَتَكَ وَخَوَاتِيْمَ عَمَلِكَ۔ (صحیح ترمذہ: ۳٤٤۳)

زَوَّدَكَ اللّٰهُ التَّقْوٰى وَغَفَرَ ذَنْبَكَ وَيَسَّرَ لَكَ الْخَيْرَ حَيْثُ مَا كُنْتَ۔ (صحیح ترمذی: ۱٥٥/۳)

☼ سفر میں جب کسی مقام پر اترے:

أَعُوْذُ بِكَلِمٰتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ۔

(صحیح مسلم: ۲۷۰۸)

☼ خوش کرنے والی چیز پیش آنے پر کہے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ بِنِعْمَتِهٖ تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ۔

☼ ناپسندیدہ چیز پیش آنے پر کہے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ۔

(صحیح الجامع: ٤/۲۰۱)

☼ جو اپنے بدن میں درد محسوس کرے وہ یوں کہے:

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا أَجِدُ وَأُحَاذِرُ۔

(صحیح مسلم: ۲۲۰۲)

☼ وسوسہ شیطان سے پناہ کی دعا:

رَبِّ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيَاطِيْنَ وَأَعُوْذُ بِكَ رَبِّ أَنْ يَّحْضُرُوْنَ۔

(المؤمنون: ۹۷-۹۸)

☼ اللہ تعالیٰ سے رحم اور معافی کی دعا:

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِيْنَ۔

(المؤمنون: ۱۱۸)

☼ کوئی نقصان ہو جانے پر یوں کہے:

قَدَّرَ اللّٰهُ مَا شَآءَ فَعَلَ۔

(صحیح مسلم: ۲۶۶۳)

☼ کفارہ مجلس کے لیے پڑھیں:

سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ۔

(سلسلة الصحيحه : ٨١)

دعاؤں کا طالب

ملک بشیر احمد، پاکیزہ ہنی ٹریڈر چھانگا مانگا، ضلع قصور

0345-4381123

کچھ مصنف کے بارے میں

میرا نام ملک بشیر احمد ولد ملک فتح دین ہے۔ میں اللہ تعالیٰ کا شکر گزار ہوں کہ جس نے مجھے یہ سعادت مند کتاب ''مسنون انداز سے 24 گھنٹے کیسے گزاریں؟'' کی توفیق مرحمت فرمائی۔ میں 10 مارچ 1931ء کو چھانگا مانگا ضلع قصور میں پیدا ہوا۔ میٹرک کرنے کے بعد 23 اکتوبر 1949ء کو مجھے محکمہ ریلوے میں بطور گڈس کلرک ملازمت مل گئی۔ پاکستان ریلوے میں کھیلوں کے علاوہ سکاؤٹنگ کا بھی ایک شعبہ ہے۔ ہر سال پندرہ دن کے لیے کاغان، سوات، کوئٹہ، پشاور، مری اور نتھیا گلی کے باری باری پروگرام بنتے اور ہم ان میں حصہ لیتے تھے۔ کھیل کود میں بڑی دلچسپی تھی۔ ہاکی، دوڑ، تیراکی اور والی بال میں کئی انعامات حاصل کیے۔ مجھے دوران ملازمت میں کئی دفعہ رشوت پیش کی گئی لیکن الحمدللہ قبول نہیں کی اور صبر و شکر کے ساتھ قلیل تنخواہ پر اپنے بچوں کی تعلیم و تربیت کی اور گزر اوقات کر لی۔

میری شادی اٹھائیس سال کی عمر میں 15 دسمبر 1959ء کو ہوئی۔ الحمد للہ اللہ تعالیٰ نے مجھے چھ بیٹے اور چار بیٹیاں عنایت کیں۔ اللہ تعالی کی مرضی سے ان میں سے ایک بیٹا اور تین بیٹیاں اپنے عہد طفولت میں ہی اللہ کو پیارے ہو گئے۔ مجھے اللہ تعالی سے قوی امید ہے کہ وہ جنت کے حصول اور بلندئ درجات میں میرے معاون بنیں گے۔ ان شاء اللہ۔ بحمد اللہ اب پانچ بیٹے ملک خالد بشیر، ملک طارق بشیر، مولانا شفیق الرحمٰن فرخ، حافظ عتیق الرحمٰن اور ملک عبدالرؤف اور ایک بیٹی بشریٰ وحید بقید حیات اور اپنی اپنی جگہ پر مصروف کار ہیں۔

خالد صاحب نیشنل پارک چھانگا مانگا میں کنٹریکٹر جبکہ طارق صاحب بھی محکمہ جنگلات میں سروس کر رہے ہیں۔

مولانا شفیق الرحمان فرخ جامعہ شیخ الاسلام ابن تیمیہ لاہور میں درس و تدریس اور جامعہ ہی سے جاری ہونے والے سہ ماہی مجلہ نداء الجامعہ کی ادارت پر مامور ہیں۔ والحمدلله علىٰ ذالك۔

حافظ عتیق الرحمان جامعہ علامہ احسان الٰہی ظہیرؒ لارنس روڈ لاہور میں درس و تدریس اور لاہور میں العتیق ٹریول اینڈ ٹورز کے نام سے حج و عمرہ آپریٹنگ کا کام کر رہے ہیں یعنی عمرہ اور

حج کیلئے لوگوں کو مکہ مکرمہ بھیجتے ہیں۔

عبد الرؤف بی۔اے کر کے تجارت سے منسلک ہیں۔عافاهم الله۔

صاحب زادی کی راجہ جنگ میں محمد اسحاق مجاہد صاحب کے فرزند حافظ عبد الوحید صاحب سے جو کہ ان دنوں جامعہ ام القریٰ مکہ مکرمہ میں زیر تعلیم تھے شادی کر دی ۔ حافظ عبد الوحید صاحب نے کوشش کر کے اپنی اہلیہ کا داخلہ بھی جامعہ ام القریٰ (فرع الطالبات) مکہ مکرمہ میں کرا لیا۔اللہ تعالی کے فضل سے تین سالہ معہد اللغہ کے اختتام پر بیٹی نے چار عدد گولڈ میڈل حاصل کیے اور اب ماشاء اللہ یہ فیملی الریاض سعودی عرب میں مقیم ہیں۔اللهم زد فزد

یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ میرا گھرانہ شروع ہی سے قرآن مجید کی تعلیم کا مسکن رہا ہے۔ اوّلاً میری والدہ ماجدہ رحمہا اللہ دس سال تک محلے کے بچے بچیوں کو ناظرہ قرآن مجید کی تعلیم دیتی رہیں۔ان کے بعد میری اہلیہ رحمہا اللہ نے تیس سال تک اس خدمت کو انجام دیا۔جامعہ عائشہ صدیقہؓ ریناله خورد ضلع اوکاڑہ سے تعلیم مکمل کرنے کے بعد دو سال تک گھر میں بیٹی نے اس ذمہ داری کو نبھایا اور اب مولانا شفیق الرحمان فرخ کی اہلیہ جو کہ ماشاء اللہ دینی وعصری تعلیم سے آراستہ ہیں۔ وہ ناظرہ تعلیم کے ساتھ ساتھ ترجمۃ القرآن اور عربی گرائمر کے اسباق پڑھا رہی ہیں ،گویا نصف صدی سے یہ فیض جاری وساری ہے ۔ قرآن کی تعلیم سے گھر میں رحمتوں اور برکتوں کا نزول رہتا ہے۔دعا ہے کہ اللہ رب العزت اس چشمۂ فیض کو تا قیامت جاری رکھے۔آمین!

اکثر لوگوں کا خیال ہے کہ شہد خالص نہیں ملتا۔الحمد للہ میں نے اس خیال کو غلط ثابت کر دیا اور ایک ایسی مثال قائم کی کہ اب اجنبی لوگ چھانگا مانگا میں آ کر دریافت کرتے ہیں کہ خالص شہد کہاں سے ملے گا تو انہیں بتایا جاتا ہے کہ ملک بشیر احمد کے ہاں سے مل جائے گا۔اس مبارک کام کی بدولت الحمد للہ گھر میں ایسے ہے جیسے شہد کی نہریں بہہ رہی ہوں ۔میری کوشش بھی یہی ہوتی ہے کہ اپنے مہمانوں کی ضیافت خالص دودھ اور خالص شہد سے ہو۔

تذکرہ علمائے اہل حدیث قصور کے موضوع پر لکھی جانے والی پروفیسر ڈاکٹر عبد الغفور راشد صاحب کی کتاب ''تذکرۃ الابرار'' کے ص:154 پر ڈاکٹر صاحب نے میرے والد صاحب میاں فتح دین آف چھانگا مانگا کی خدمات کا تذکرہ کیا ہے اس ضمن میں انہوں نے میرا اور میرے بیٹوں مولانا شفیق الرحمان فرخ اور حافظ عتیق الرحمان کا ذکرِ خیر بھی فرما دیا ہے،خدمات اہل حدیث ضلع قصور پر یہ ایک بہترین کاوش ہے ، اللہ تعالیٰ اسے سندِ قبولیت عطا فرمائے۔

آمین۔ علاوہ ازیں پروفیسر صاحب نے ص: 95 پر میرے داماد محترم حافظ عبدالوحید حفظہ اللہ کے دادا حاجی محمد علی فیروز پوری اور ان کے چچا قاری عبدالمجید صاحب کی خدمات کا تذکرہ بھی فرمایا ہے۔ یہ حسن اتفاق ہے کہ کتاب مذکور کے ص: 160۔161 پر انہوں نے میرے داماد محترم حافظ عبدالوحید صاحب کے بہنوئی محترم حافظ عبدالستار عاصم اور ان کے خاندان کی خدمات کا تذکرہ بھی شامل فرمایا ہے۔ میرے بیٹے شفیق الرحمٰن فرخ کے سسر محترم میاں محمد اسحاق صاحب مرکزی جمعیت اہل حدیث چونیاں کے امیر اور جامع مسجد قدس اہل حدیث کے بانی ہیں۔ فالحمدللہ راقم کو ان خدام حدیث واہل حدیث کے ساتھ سند پر فخر ہے۔

میں نے اللہ تعالی کے فضل سے ''پاکیزہ شہد پاکیزہ زندگی''...... ''علامہ محمد یوسف کلکتوی'' ''مسنون انداز سے 24 گھنٹے کیسے گزاریں؟'' اور ''عجیب وغریب واقعات'' کے موضوعات پر کتب لکھی ہیں۔ الحمدللہ

مجھے 2003ء میں پہلی بار دائیں جانب کے فالج کا عارضہ ہوا جو الحمدللہ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ بہت جلد ٹھیک ہو گیا اور بندہ اپنے معمولات میں پھر سے کھڑا ہو گیا۔ دوسری بار 6 مارچ 2009ء کو بائیں جانب فالج کا حملہ ہوا جس سے اللہ کے فضل سے تقریباً ڈیڑھ ماہ میں ہی کافی افاقہ ہو گیا اور معمول کی زندگی شروع کر ہی رہا تھا کہ تیسری بار 21 اپریل 2009ء کو اللہ رحم کرے فالج اسفل کا اٹیک ہو گیا۔ علاج جاری ہے۔ رب تعالی کی رحمت سے بالکل ناامید نہیں ہوں۔ پہلے سے کافی بہتر ہوں۔

قارئین سے گذارش ہے کہ دعا فرمائیں اللہ کریم جلد از جلد مکمل صحت یابی عطا فرمائیں۔ آمین!

رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاءِ. رَبَّنَا اغْفِرْلِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ.

5 فروری 2010ء

ملک بشیر احمد
پاکیزہ ہنی ٹریڈر، چھانگا مانگا۔ ضلع قصور
049-4381123
0345-4381123

ھدیٰ اکیڈمی کی دیگر کتابیں

ایک اہم پیغام بنام طالب علم نیک نام	مطبوع
زادِ طالب	مطبوع
پاکیزہ شہد پاکیزہ زندگی از ملک بشیر احمد صاحب	مطبوع
نمازِ مسنون اور انتہائی ضروری دعائیں	مطبوع
مسنون روحانی علاج	مطبوع
دعا، دوا اور دم سے نبوی طریقہ علاج	مطبوع
علامہ محمد یوسف کلکوی از ملک بشیر احمد	مطبوع
موت سے قبر تک	مطبوع
آیئے عمرہ کریں	مطبوع
مسنون انداز سے 24 گھنٹے کیسے گزاریں (20x30x32)	مطبوع
مسنون انداز سے 24 گھنٹے کیسے گزاریں (20x30x16)	مطبوع
علم جغرافیہ اور مسلمان علماء کی خدمات	غیر مطبوع
ترجمہ بین الشیعہ واہل السنہ	غیر مطبوع
عیسائیت کیا ہے؟	غیر مطبوع
جادو کا علاج کتاب وسنت سے	غیر مطبوع

یخرج من بطونها شراب مختلف الوانه فیه شفاء للناس (النحل 69)

''ان (شہد کی مکھیوں) کے پیٹ سے ایک مشروب نکلتا ہے جو کئی رنگوں میں ہوتا ہے، اس میں لوگوں کے لیے شفاء ہے۔''

مصنف: ملک بشیر احمد **پاکیزہ شہد پاکیزہ زندگی** ترتیب: شفیق الرحمن فرخ

مسلک اہل حدیث کے نام ور سپوت، جمعیت اہل حدیث کراچی کے سابق ناظم اور بحر العلوم السعودیہ برنس روڈ کراچی کے بانی کی قابلِ رشک زندگی پر ان کے شاگرد رشید ملک بشیر احمد کے قلم سے مجلّہ ''نداء الجامعہ'' لاہور میں قسط وار شائع ہونے والے مضامین اب کتابی شکل میں بنام

علامہ محمد یوسف خان گلگتوی رحمۃ اللہ علیہ

ملک بشیر احمد آف چھانگا مانگا ترتیب و پیشکش: شفیق الرحمن فرخ [مدیر اعلیٰ مجلہ نداء الجامعہ]

ناشر: ہدیٰ اکیڈمی گلی نمبر 43 گلزیب ... آباد
0300-4478122

مسنون انداز سے
24 گھنٹے کیسے گزاریں؟

ذکر الٰہی کرنے والوں کا درجہ بہت بلند ہے۔ دل صاف ہوتا ہے۔ سکون ملتا ہے اور ان پر شیطان کا غلبہ نہیں ہوتا۔ اگر آپ تمام دعائیں نہ بھی پڑھ سکتے ہوں تو جتنا آپ کو آسان لگے پڑھتے رہیں اور دو دو دعائیں ہر روز اضافے کے ساتھ پڑھیں گے تو ان شاء اللہ چند دنوں میں آپ کو تمام دعائیں یاد ہو جائیں گی۔ حدیث میں آیا ہے کہ عمل وہ بہتر ہے جو خواہ تھوڑا ہو مگر مستقل ہو۔

(صحیح بخاری، ح:6464)

ناشر
ھدیٰ اکیڈمی
سٹریٹ 43 گلزیب کالونی سمن آباد۔ لاہور 0300-4478122